کمزوری اور نامردی

کا

شرطیہ علاج

استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ

ادارہ مطبوعاتِ سلیمانی

کمزوری اور نامردی

کا

شرطیہ علاج

استاذ الحکماء

حکیم محمد عبد اللہ

رحمۃ اللہ علیہ

ناشر : ــــــــــ عبدالوحید سلیمانی
کاتب : ــــــــــ منہاج الدین اصلاحی
مطبع : ــــــــــ شرکت پرنٹنگ پریس
۴۳۔ نسبت روڈ۔ لاہور
اٹھائیسواں ایڈیشن اکتوبر ۱۹۸۹ء ـــــ ۱۰۰۰
قیمت ــــــــــ ۱۱/۵۰ روپے

دیباچہ

سگمنڈ فرائیڈ کے نظریہ جنس پیش کرنے کے بعد سے لے کر اب تک مغرب جس بے راہ روی کا شکار ہوا ہے اسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ جنس کی اتنی بے قدری شائد اس سے پہلے کبھی نہ ہوئی ہو۔ جدید تہذیب کی روشنی نے ان کے دلوں کو تاریک کر دیا ہے۔ اب پورا مغرب جنس کے نام پر برپا ہونے والے اس طوفان بدتمیزی کے ہاتھوں تنگ آ چکا ہے اور اس سے چھٹکارا پانے کے بارے میں سوچ رہا ہے۔ انگریزوں کی اُترن پہننے کی عادت ہم مشرقی لوگوں میں اتنی سرائیت کر چکی ہے کہ ان کی چھوڑی ہوئی برائیوں کو اپنانا بھی ہم قابل فخر سمجھتے ہیں۔ پاکستان میں آج کل فحش گانے، سینما، اخبارات کے غلط اشتہارات، عشقیہ ناول لوگوں کے جذبات بھڑکا کر انہیں اسی نہج پر لے جانا چاہتے ہیں جہاں شرافت اپنا منہ چھپا لے۔ قوم کو اس عظیم خطرہ سے خبردار کرنے کے لیے یہ کتاب لکھی جا رہی ہے۔ تاکہ لوگ اندازہ کر سکیں کہ ان حرکتوں کا انجام کیا ہوتا ہے۔ اس کتاب میں نہایت احسن طریقے سے جنسی بے راہ روی، اس کے نتائج جنسی کمزوری اور اس کا علاج بیان کیا گیا ہے۔ امید ہے میری قوم اس سے سبق سیکھے گی اور مغرب کی روشنی اختیار کرنے سے گریز کرے گی۔

والسّلام

حکیم محمد عبداللہ

۴ر اپریل ۱۹۷۳ء

ترتیب

ترتیب

حرفِ آغاز

امراض مخصوصہ مرداں پر خامہ فرسائی کرنے سے پہلے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ نعمتِ جوانی کی اہمیت واضح کرنے اور اس گوہرِ آبدار کی اصل شکل و صورت دکھانے کے لیے اس جاہلانہ گرد و غبار کو صاف کر دیا جائے جو لوگوں کی بداعتدالیوں و کوتاہ ذہنیوں کی وجہ سے پیدا ہو گئی ہے کیونکہ تمام امراض مخصوصہ مرداں۔ جریان، احتلام، سرعتِ انزال، نقصانِ باہ وغیرہ بالعموم آبگینۂ شباب کو بے اعتدالیوں کی ٹھوکر سے شکستہ ہونے کی وجہ سے ہر کافرِ نعمت کو لاحق ہوتی ہے۔ گو یہ ایک مجربات کی کتاب ہے جس میں سوائے مجربات کے مزید مضامین لکھنے کی گنجائش نہیں۔ لیکن وہ لابدی اور ناگزیر باتیں بھی نہیں چھوڑی جا سکتیں جن کی لاعلمی و بے عملی کی وجہ سے قصرِ مردمی کی بنیادیں دن بدن کھوکھلی ہوتی چلی جا رہی ہیں۔

مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ اگر ہمارے ملک کے لوگ اسی جاہلانہ بے پرواہ چال پر کچھ مدت اور چلتے رہے تو وہ زمانہ دور نہیں جب کہ انہیں یہ ناقابلِ معافی جرم و تباہی بکف علت تباہی و بربادی کے عمیق ترین غار میں گرا دے لہٰذا اس موقعہ

ترتیب

حرفِ آغاز

امراض مخصوصہ مردمان پر خامہ فرسائی کرنے سے پہلے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ نعمتِ جوانی کی اہمیت واضح کرنے اور اس گوہرِ آبدار کی اصل شکل و صورت دکھانے کے لیے اس جابجا گرد و غبار کو صاف کر دیا جائے جو لوگوں کی بداحتیاطیوں و کوتاہ بینیوں کی وجہ سے پیدا ہو گئی ہے کیونکہ تمام امراض مخصوصہ مردمان۔ جریان، احتلام، سرعتِ انزال، فقدانِ باہ وغیرہ بالعموم آبگینۂ شباب کو بے احتیاطیوں کی ٹھوکر سے ٹکرا دینے کی وجہ سے ہر کافرِ نعمت کو لاحق ہوتی ہے۔ گویا ایک تجربات کی کتاب ہے جس میں بجز تجربات کے مزید مضامین لکھنے کی گنجائش نہیں۔ لیکن وہ لابدی اور ناگزیر باتیں بھی نہیں چھوڑی جا سکتی جن کی لاعلمی و بے عملی کی وجہ سے قصرِ مردمی کی بنیادیں دن بدن کھوکھلی ہوتی چلی جا رہی ہیں۔

مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ اگر ہمارے ملک کے لوگ اسی جاہلانہ بھیڑ چال پر کچھ مدت اور چلتے رہے تو وہ زمانہ دور نہیں جب کہ انہیں یہ ناقابل معافی جرم و تباہی بکفِ علت تباہی و بربادی کے عمیق ترین غار میں گرا دے لہٰذا اس موقعہ

پر اہل قلم کا سکوت اختیار کرنا سہ

اگر بینم کہ نابینا و چاہ است

اگر خاموش بنشینم گناہ است

کے مصداق گناہ عظیم ہے اس لیے ذیل میں اپنی سمجھ کے مطابق مختصر مگر پر منفعت باتیں لکھ کر سرخروئی حاصل کرتا ہوں۔ خدا کرے کہ جس طرح کنز المجربات جلد اول کی تمہیدی بیان نے بفضلہ بے شمار ذکروں کو نخل شباب پر کلہاڑا چلانے سے روکا ہے اور بے شمار شخصوں کی جوانی کی گرتی ہوئی دیواروں کو پھر سے استوار کر دیا۔ اسی طرح یہ بیش قیمت نصائح بھی باران رحمت بن کر شاکیان باہ کی کشت مردمی کو سرسبز و شاداب بنانے کا باعث ثابت ہوں۔

ایام جوانی کی سحر کاریاں

عالم جوانی مخلوق کے سر پر خالق کا وہ جواہرات سے مرصع تاج ہے جس کی چمک اور دمک سے ہر دیکھنے والے کی آنکھیں خیرہ ہو جاتی ہیں۔ یہ وہ ہرا بھرا گلشن ہے جس کے جاذب نظر پھولوں میں مسرت و شادمانی کا رنگ ہے یہ وہ پر بہار وادی ہے جس میں حقیقی راحت و آرام کا سرچشمہ بہتا ہے۔ یہ وہ آفتاب ہے جو حسرت دار زاں اور تیرہ و تار راتوں کو بقعہ نور بنا دیتا ہے۔ جس کی مصائب سوز کرنیں راہ زندگی میں پڑی ہوئی خس و خاشاک کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے۔ ایام جوانی کی دولت پر سب دولتیں قربان، عہد شباب کی لذتوں پر سب لذتیں قربان۔ کیوں کہ یہ وہ لاثانی دولت ہے جس کے نہ ہونے کی صورت میں گنج قارون کا مالک

بھی ہم خوشی و راحت کی دیوی سے ہمکنار نہیں ہو سکتا۔ ناممکنات کی وہ کون سی چٹان ہے جس کو ہم جوانی کے پر زور بازوؤں سے چکنا چور نہیں کر سکتے۔ وہ کون سا سپہر رفعت ہے۔ جس کی نیلگوں چھت میں چمکنے والے بلوریں ستارے ہم کمند شباب لگا کر نہیں توڑ سکتے وہ کون سی بہشت بریں تک پہنچنے کی مسافت ہے جس کو ہم ایام شباب کی فرشتہ پروازی سے طے کر کے نہیں پہنچ سکتے! وہ کون سی علو مقامی ہے کہ جس تک ہم جوانی کے عظیم المرتبت دنوں میں ہمت و کوشش کا زریں زینہ لگا کر نہیں پہنچ سکتے۔؟

غرضیکہ جوانی بحر حیات میں سفینہ اور حلقۂ زندگی میں بیش قیمت نگینہ اور سرمایہ ابدی کا خزینہ اور تصویر مستقبل کو دیکھنے کا آئینہ ہے لیکن انسان نشۂ جوانی میں سرشار ہو کر اس کی قدر نہیں کرتا۔

ایامِ شباب کی ولولہ خیزیاں

بچپن کی بے فکرانہ و شاہانہ زندگی ختم ہو گئی جسم میں بجلی کی طرح رو دوڑنے لگی۔ دل میں نت نئی تمناؤں کا ہجوم رہنے لگا۔ دماغ ہے کہ فلک پرواز تخیلات سے نت نئی راہیں بنا کر عیش کرتا ہے۔ آنکھیں ہیں کہ دیدۂ خون بار بن کر کسی غارتگر صبر و قرار کے جمال جہاں آرا کو دیکھنا چاہتی ہیں جس کی نگاہِ تسکین سوز نے متاع دل پر ڈاکہ مارا ہو۔ کان ہیں جو ہر دم اس ترنم آفریں آواز کو سننے کے لیے بے قرار ہیں جو کسی محشر خرام حسینہ کے لب میگوں سے نکل کر فضائے عالم پر سکتہ طاری کر دیتی ہو۔ ہاتھ ہیں جو بار بار کسی حُسن و جمال کی صراحی دار گردن میں حمائل ہونے

کے لیے بے تاب ہو ہو کر اٹھتے ہیں پاؤں ہیں جو کسی تماشۂ عالم و نظارۂ فریب ہستی کے خیر مقدم کے لیے بڑھتے ہیں۔ زبان ہے جو کسی داؤ د زبان سے سرگرم تکلم ہونے کی آرزو مند ہے۔

غرضیکہ یہ زمانہ جہاں ایک نعمت بے بہا اور دولت بے ہمتا ہے۔ وہیں اس کے پرآشوب اور پرخطر ہونے میں بھی کسی کو کلام نہیں۔ یہ وہ بام اوج پر پہنچنے کی پل صراط ہے کہ جس کی دھار بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہے جہاں ذرا سی پائے استقلال کو لغزش ہوئی اور وہ نفسانیت و عیاشی کے دوزخ میں گرا۔ جس سے نکلنا آسان کام نہیں ہے۔ یہ زمانہ نوجوان انسان کے لیے نہایت نازک ہے۔ ان دنوں میں صبر و تحمل، برداشت، پارسائی، مذہب پرستی کا امتحان ہوتا ہے۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو اس پرخار راہ سے اپنے عفت و عصمت کے دامن کو بچا کر گزر جاتے ہیں۔

جوانی کے خوشنما پھولوں میں عاقبت نااندیشی کے کانٹے

اگر جوانی کو خوش نما پھولوں سے تشبیہ دی جا سکتی ہے تو عاقبت نااندیشی کے کانٹوں سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا۔ اگر پائے استقلال کو عفت و عصمت کے شاہراہ سے لغزش ہوئی تو دامن پارسائی کی دھجیاں اڑ جانا یقینی ہیں۔

اس جوش مارنے والے سمندر سے دامن تر کیے بغیر نکل جانا ہر کسی کا کام نہیں کیوں کہ یہ وہ زمانہ ہے جس میں خیالات کی پاکیزگی فنا ہو جاتی ہے۔ اس پرخطر اسٹیج پر بڑے بڑے زہد و تقدس کے دعویدار ہاروت و ماروت کو

جب پری پیکر زہرہ کے ساتھ شامل ہو کر کھیل کھیلنا پڑا تو مجبور ہو کر اپنے زہد و تقدس کے زیوروں کو پھینک کر شرم و ندامت کی زنجیریں پہن کر چاہ بابل کے اندر اوندھے لٹک گئے۔ اس مستی ریز و فتنہ خیز زمانہ میں جب نفسانی خواہشات دل و دماغ پر چھا جاتی ہیں، جب شباب کے پیالے میں جذبات کی شراب گردش کرنے لگتی ہے تو انسان عقل و بصیرت کی آنکھوں پر نفسانیت کی پٹی باندھ کر دل کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے میدان بے حیائی میں اتر آتا ہے۔ جہاں پر جائز و ناجائز کا سوال ہی بے معنی بن کر رہ جاتا ہے۔ جہاں پر بعض فلک پرواز شاعروں کا بھی دیوالیہ نکل جاتا ہے۔

جہاں جا کر زندگی کا مقصد ہی حصول لذت رہ جاتا ہے اور بس۔ چنانچہ اس موقعہ پر بدقسمتی سے اس کو چند ایک ہمراز بھی مل جاتے ہیں جو اس کو زنا کے زہریلے دریا میں یا شاہدان بازاری کے غلیظ گڑھے میں غوطہ مارنے یا لواطت (اغلام بازی) یا جلق کی نسل کش تعلیم حاصل کرنے کے لیے چھوڑ دیتے ہیں۔ چونکہ اس مدرسہ میں سب سے قیمتی دولت حیا بطور فیس ادا کرنی ہوتی ہے اس لیے متعلم بہت جلد عفت و عصمت و حیا کی پونجی خرچ کر کے دیوالیہ ہو جاتا ہے۔

جوہر حیات

خداوند کریم نے ہر ایک حیوان کو جوڑا جوڑا پیدا کیا ہے۔ اور اس کا جوڑا بھی اسی جنس سے پیدا کیا ہے۔ چونکہ جوڑا بنانے کا مقصد اور غرض بھی سلسلہ مخلوقات کو بڑھانا تھا اس لیے ایک کی دوسرے کے دل کے اندر محبت اور چاہت

پیدا کر دی تا کہ باہم اُنس و محبت سے رہیں اور خلقت دن بدن بڑھتی رہے۔

لیکن یہ یاد رہے کہ انس و محبت کا ذریعہ افزونی خلق کا وسیلہ تندرستی اور صحت کا منبع۔ عیش و نشاط کا مخزن صحیح مادہ الحیات یعنی عمدہ منی ہے۔ جس کی مثال بعینہٖ اس تخم سے دی جا سکتی ہے۔ جو کہ زمین میں بویا جاتا ہے۔ کیا وہ شخص جو خراب اور کرم خوردہ بیج بو کر آیا ہو اس بات کی امید رکھ سکتا ہے کہ یہ پیدا ہو کر بڑھے گا۔ اور خوب پھولے پھلے گا۔ ہرگز نہیں بلکہ اگر بوئے ہوئے بیج میں ذرا بھی نقص ہوا۔ تو اس کی روئیدگی۔ (پیداوار) میں ظاہر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

نقائص تخم کے کئی درجات ہیں۔

ایک تو ایسے ہیں جو اگنے کے بالکل قابل ہی نہیں۔ اور وہ اگتے ہی نہیں خواہ زمین کیسی ہی اچھی کیوں نہ ہو پانی کتنا ہی بافراط کیوں نہ ملتا ہو یہ سب سے بدترین قسم ہے۔

دوسرے وہ ہیں جو اُگ تو آتے ہیں۔ لیکن بغیر نشو و نما پائے ہوئے رہ جا کر سوکھ جاتے ہیں۔ یہ پہلی قسم سے ذرا اچھی قسم ہے۔

۳۔ اُگتے ہیں، بڑھتے ہیں اور پھل بھی لاتے ہیں۔ لیکن اُن کے پھل خالی از نقائص نہیں ہوتے۔

بس یہی مثال حرف بحرف مادۃ الحیات پر صادق آتی ہے۔ تو پھر یہ کس ظلم اور اندھیرے سے کام لیا جاتا ہے۔ کہ جس عورت کے اولاد ہونے میں ذرا دیر ہوئی فوراً اس پر بانجھ ہونے کا الزام لگا کر دوسری شادی کرنے پر آمادہ

ہو جاتے ہیں۔

آپ اس بات کو خوب ذہن نشین فرمالیں کہ منی کی خرابی کی وجہ سے بھی اکثر اولاد نہیں ہوا کرتی چنانچہ اطباء جدید کا مشاہدہ ہے کہ مرد اور عورت کی منی کے اندر حیوانات المنویہ پائے جاتے ہیں۔ جو نطفہ قرار پانے کے بعد بڑھتے جاتے ہیں اور چند روز میں ایک گوشت کے لوتھڑے کی مانند ہو جاتے ہیں نیز یہ بھی فرماتے ہیں کہ اگر مرد کی منی کے جراثیم عورت کی منی پر غالب آجائیں تو لڑکا ورنہ لڑکی پیدا ہو گی۔ واللہ اعلم بالصواب۔ ان حیوانات کو خوردبین سے دیکھا جاتا ہے۔ چنانچہ جن اشخاص کی منی سے جراثیم ان کی خود کردہ کرتوتوں سے مر جاتے ہیں ان کی منی ہرگز اولاد پیدا کرنے کے لائق نہیں رہتی۔ تاوقتیکہ مصلح منی ادویات کے استعمال سے دوبارہ اصلاح نہ کر لی جائے۔

حاصل کلام یہ ہے کہ پہلے مرد کو لازم ہے کہ وہ اپنا معائنہ کرائے اور اگر کوئی مرض ہو تو اس کا معالجہ کرائیں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ عورتوں کو کوئی مرض نہیں ہوتا مرض ہوتے ہیں اور ضرور ہوتے ہیں۔ مگر میرے مخاطب تو وہ حضرات ہیں۔ جو بیمار ہونے کے باوجود اپنے آپ کو تندرستی کا دیوتا خیال کیے پھرتے ہیں اور تمام الزام اپنی بیویوں پر دھر دیتے ہیں۔ اگر وہ اپنی منی کا امتحان کرائیں یا حکیموں سے تشخیص کرائیں تو بسا اوقات ان کے حال پر یہ مصرع صادق آتا ہے۔

میں الزام اُن کو دیتا تھا قصور اپنا نکل آیا

عمدہ منی کی علامات

مرد کی منی معتدل القوام یعنی نہ حد سے زیادہ گاڑھی اور نہ پانی جیسی پتلی ہوتی ہے۔ بہتر منی کا رنگ سفید اور بوقت اخراج خوب اچھل اچھل کر نہایت لذت سے نکلا کرتی ہے اگر منی پہلے گاڑھی اور پھر آہستہ آہستہ تھوڑی دیر کے بعد رقیق ہو جائے تو منی کی عمدگی کی نشانی ہے۔ عورت کی منی ہلکے زرد رنگ کی ہوتی ہے۔

لہٰذا معلوم ہونا چاہیے کہ جس شخص کی منی درست نہیں ہوتی اول تو ان کے ہاں اولاد ہوتی ہی نہیں اور اگر ہوتی بھی ہے تو کمزور اور بیمار منی کے خراب کرنے والے بہت سارے اسباب ہیں۔ جن کی وجہ سے نہ صرف منی ہی خراب ہوتی ہے بلکہ چند ایک اور ایسی امراض لاحق ہو جاتی ہیں جن سے مرد دراصل مرد ہی نہیں رہتا۔ منجملہ ان کے میرے نزدیک تو جلق، اغلام اور کثرت جماع ہی تین بڑے سبب ہیں۔ جن کے عالمگیر ہو جانے کی وجہ سے تقریباً پچانوے فیصدی انسان جریان، احتلام اور سرعت انزال جیسی نسل کش اور تباہ کن امراض میں مبتلا ہو کر ضعف باہ جیسی خوفناک مرض کے پنجہ میں پھنس جاتے ہیں۔

نخلِ مردانگی کو قطع کرنے والے دو تیشے

ایسی بے شمار علتیں ہیں جن سے عاقبت نااندیش بزعم خود جوہر حیات کو گرا کر لذت یاب ہو جاتے ہیں۔ لیکن اس جگہ محض دو علتوں کا ذکر کیا جاتا ہے جس سے بالعموم نخلِ مردانگی کو قطع کیا جاتا ہے۔

جلق یعنی مشت زنی

جس کو عام فہم زبان میں یوں کہہ سکتے ہیں کہ ہاتھ سے منی گرانا اسی واسطے عربی میں استمنی بالید کہتے ہیں یہ بُری عادت جب کسی کو پڑ جاتی ہے تو اس کو چھوڑنا محال ہو جاتا ہے کیونکہ ہاتھ کی رگڑ کی وجہ سے پٹھے ذکی الحس ہو جاتے ہیں اور ان کو بار بار تناؤ ہوتا رہتا ہے اس لیے وہ اس جرم کے بار بار مرتکب ہوتے ہیں اکثر لوگ اس کی برائی کو محسوس کرتے ہیں لیکن شیطانی وساوس کی وجہ سے یہ خیال کرتے ہیں کہ بس آج تو اس کام کو کر لوں پھر آئندہ کبھی نہ کروں گا ان کو معلوم ہونا چاہیے کہ وہ یہی سوچتے رہیں گے۔ تو کبھی بھی اس کام کو نہ چھوڑ سکیں گے اب اس مرض سے پیدا ہونے والی چند ایک خرابیاں بیان کرتے ہیں تاکہ چند منٹ لذت حاصل کرنے والوں کو معلوم ہو جائے کہ وہ جس فعل کو باعث لذت سمجھ رہے ہیں وہ دراصل لذت نہیں بلکہ بے شمار مصیبتوں کا پیش خیمہ ہے جس فعل کو کرنے سے آج وہ دو منٹ خوش ہوتے ہیں کبھی ان کو یہی فعل سالوں رلائے گا۔

جلق سے پیدا ہونے والی خرابیاں

1- بقول فداہ ابی و امی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔
یعنی ہاتھ سے منی گرانے والا ملعون ہے اور خدا کی لعنت
میں گرفتار ہوتا ہے۔

2- ہاتھ کی رگڑ سے عضو تناسل کے رگ و پٹھے کمزور پڑ جاتے ہیں اور ان میں
خون کا دورہ بند ہو جاتا ہے نیلی نیلی رگیں ابھر آتی ہیں اور پھر عضو تناسل
میں کمزوری اور ڈھیلا پن ہو جاتا ہے اور پھر آہستہ آہستہ انتشار کے قابل
ہی نہیں رہتا۔

3- منی کے بار بار نکلنے کی وجہ سے نہایت خراب اور رقیق منی پیدا ہونے
لگتی ہے۔ جس میں حیوانات المنویہ (منی کے کیڑے) معدوم
ہو جاتے ہیں۔

4- بار بار منی کے نکلنے کی وجہ سے منی کا خزانہ بھی ذکی الحس ہو جاتا ہے اور
اس کی قوت ماسکہ بالکل کم ہو جاتی ہے اس لیے جب کبھی پاخانہ
کرتے وقت زور لگایا جائے تو فوراً چند ایک قطرے منی کے نکل پڑتے
ہیں اور پھر آہستہ آہستہ یہاں تک نوبت پہنچ جاتی ہے کہ ذرا سی رگڑ یا
جماع کے خیال یا عورت سے بات چیت کرنے سے ہی منی نکل پڑتی ہے
ایسی حالت کو ذکاوت حس کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

5- علاوہ ازیں اس فعل بد کا سب سے برا اثر اعضائے رئیسہ پر پڑتا ہے۔

اور بدن کے جوہر دمنی) کو خارج کر دینے کی وجہ سے تمام اعضائے رئیسہ کمزور ہو جاتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ چار ہیں۔ دل۔ دماغ۔ جگر اور خصیتین گویا کہ ان چاروں اعضا کی تندرستی سے بدن انسانی تندرست رہتا ہے۔ اور ان میں ضعف یا کمی اور خرابی ہو جانے کی وجہ سے تمام بدن خراب یا کمزور ہو جاتا ہے۔ جلق کی وجہ سے ان چاروں اعضاء کو کیا نقصان پہنچتا ہے وہ نہایت مختصر اور ذیل ہے۔

قلب: یعنی دل جلق جیسے برے فعل سے جب کچے لذت پیدا ہوتی ہے۔ تو اس وقت ہی نہیں کہ صرف منی نکل کر بس ہو جاتی۔ ہے بلکہ ساتھ ایک چیز اور بھی خارج ہو جاتی ہے جو کہ منی سے بھی زیادہ قیمتی ہے وہ حرارت غریزی ہے چونکہ اس سے فاعل کو بار بار اس فعل بد کو کرنا پڑتا ہے۔ اس لیے حرارت غریزی اتنی خارج ہو جاتی ہے جتنی اور پیدا نہیں ہو سکتی اس لیے اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ دل کمزور ہو جاتا ہے۔ بلکہ بعض کو خفقان اور غشی کا عارضہ بھی ہو جاتا ہے۔ پھر جب اس کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ سب میری اُن بدفعلیوں کا نتیجہ ہے جو اپنی بدقسمتی سے کر چکا ہے تو پھر اس کا اس کو غم ہوتا ہے۔ اس سے اس کے دل کو اور بھی نقصان پہنچ جاتا ہے۔ اس لیے وہ کسی کی طرف نظر اٹھا کر مارے شرم کے دیکھ نہیں سکتا کیونکہ وہ اپنے آپ کو گنہگار اور بدکردار سمجھتا ہے۔ اس کا دل دھڑکتا ہے اور نہایت کمزور ہو جاتا ہے۔ اس لیے انتشار کے وقت وہ خون کی صحیح مقدار عضو تناسل کی طرف نہیں بھیج سکتا۔ اسی وجہ سے ضعف قلب کے مریض کو کامل انتشار نہیں ہوتا۔

دماغ: جلق سے دماغ کو بہت جلد نقصان پہنچتا ہے۔ کیونکہ جو اعصاب (پٹھے) دماغ سے نکلتے ہیں وہ ذکی الحس ہونے کی وجہ سے بہت جلد کمزور ہو جاتے ہیں اور پھر وہ یہاں تک کمزور ہوتے ہیں کہ خواہ مرد عورت کے ساتھ بھی لیٹا رہے تب بھی انتشار پیدا نہیں کر سکتے۔

علاوہ ازیں سر درد رہتا ہے ذرا سا چلنے یا بیٹھے بیٹھے کھڑے ہو جانے سے آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے طرح طرح کے برے خیالات پیدا ہونے لگتے ہیں اور سب سے بڑی علامت یہ ہے کہ بوقت انزال مرد کو لذت بہت کم آنے لگتی ہے۔ اس لیے وہ الذاذ کی دوائیں لے کر اور بھی کمزور ہو جاتے ہیں۔

جگر: جلق کی وجہ سے جگر بھی بہت جلد کمزور ہو جاتا ہے۔ کیونکہ منی کے زیادہ خارج ہو جانے کی وجہ سے خون کی زیادہ ضرورت پڑتی ہے اس لیے جگر کو خون بنانے کے لیے زیادہ کام کرنا پڑتا ہے۔ لیکن جو خون پیدا ہوتا ہے وہ منی بنانے میں صرف ہو جاتا ہے اس لیے جگر کو پوری خوراک نہیں ملتی اس وجہ سے جگر بہت جلد کمزور ہو جاتا ہے۔ اور جالق (جلق لگانے والا) کے بدن میں خون کم ہونے کی وجہ سے اس کے بدن کی رنگت زرد ہو جاتی ہے۔ نیز اس کی بھوک بند ہو جاتی ہے۔

خصیتین: اس فعل بد کی وجہ سے یہ دونوں عضو بھی نہیں بچ سکتے چونکہ خون سے منی کو یہی عضو بناتے ہیں۔ اس لیے اس مذموم کام سے ان کو بھی اپنا کام بار بار کرنا پڑتا ہے۔ بلکہ اکثر مواقع پر منی خام یا صرف خون ہی دینا پڑتا ہے۔ اس لیے کمزور اور ڈھیلے ہو کر لٹک جاتے ہیں اور ان میں تھوڑا درد بھی

بہنے لگتا ہے اعضائے رئیسہ کے علاوہ معدہ، گردے، مثانہ پر بھی اس کا بُرا اثر پڑتا ہے۔ مختصر یہ کہ انسان صحیح معنوں میں زندہ درگور بن جاتا ہے۔ بلکہ بعض واقعات اور مشاہدات سے معلوم ہوتا ہے کہ کئی شخص تو اس فعل بد سے اچانک مر گئے اور بعض شخصوں کو جنون، مالیخولیا، رعشہ جیسی خوفناک امراض چمٹ گئی ہیں۔ لہٰذا پکار پکار کر کہا جاتا ہے کہ بچا ہوا اس فعل سے بچو اور اپنے آپ کو ہلاکی میں نہ ڈالو ورنہ تمام عمر پچھتاؤ گے۔ اپنے بچوں کا خاص طور پر خیال رکھو ان کو خراب عادت لڑکوں کے ساتھ نہ ملنے دو بلکہ دو بچوں کو ایک جگہ چھوڑ کر کبھی بھی بے پرواہ نہ ہو۔ ورنہ ضرور اس عادت کے مرتکب ہو کر اپنے آپ کو تباہ و برباد کر لیں گے

ہاتھوں سے سرچشمۂ حیات کی تلاش

ہاتھوں سے وجود انسانی کا سب سے قیمتی جوہر خارج کرنا اپنے ہاتھ سے اپنے پاؤں پر کلہاڑا مارنے کے مترادف ہے بلکہ اس سے بھی بُرا ہے۔

اغلام بازی کی حیا سوز علت

بے شمار غیر فطری علتوں میں سے ایک کا بیان کیا جا چکا ہے۔ ذیل میں دوسری شرمناک علت و عصمت سوز حرکت کا بیان کیا جاتا ہے۔ جس کے تصور سے شرم و حیا کی پیشانی بھی عرق ریز ہو جاتی ہے چونکہ کنز المجربات جلد اول میں اس مضمون کو تشنہ کام ہی چھوڑ دیا گیا تھا اس لیے یہاں مختصر طور پر وعدہ کی تکمیل کی جاتی ہے۔ میرے ناقص خیال میں اغلام بازی کا شیطانی مرض

جلق سے کسی طرح کم نہیں بلکہ اس سے ہر صورت زیادہ قابل شرم و ملامت ہونے کے باوجود زیادہ نقصان دہ بھی ہے۔ کیوں کہ اول الذکر صورت میں تو انسان اپنے جوہر حیات کو خارج کر کے اپنی ذات پر از آفات کو ہی مبتلائے رنج و مصیبت بناتا ہے۔ لیکن اغلام بازی کا شیطان سیرت عادی اپنے ساتھ ایک دوسری عورت سرشت ہستی کو بھی تباہی و شرمساری کے زمین دوز کنوئیں میں گرا دیتا ہے۔

وادیٔ پُرخار میں مرکب شہوت کی تیز گامیاں

اگر آپ کسی شخص کو موسم گرما میں لحاف اوڑھے یا آگ تاپتے دیکھیں یا موسم سرما میں خس کی ٹٹیاں لگا کر پانی چھڑکوا کر بیٹھا ہوا دیکھیں تو یقیناً کہہ اٹھیں گے کہ بیوقوف ہے۔ یہ بہت جلد قانون قدرت کے خلاف ورزی کے جرم کی پاداش میں بہت بری صورت بھگتے گا لیکن ان لوگوں کو اپنی تباہی و بربادی کا ذرا خیال نہیں آتا جو سمند شوق کو وادیٔ پُربہار میں چھوڑنے کی بجائے خاردار جنگل میں چھوڑ کر تیز گامیاں دکھاتے ہیں۔ جہاں کا داخلہ قانونِ فطرت کی رو سے قطعاً ممنوع ہے۔ کیا اس وادیٔ پُرخار کی شدائد و صعوبات حریر جلد بشدیز کو زخمی نہ کریں گی؟ اور کیا اعصاب کو بے حد زور لگانے کی وجہ سے کمزوری نہ ہو جائے گی۔ یہ سب باتیں چونکہ قانون فطرت کی خلاف ورزی میں شامل ہیں لہٰذا اس کے کوتاہ بین عامل کی آنکھوں سے کیوں جہالت و گمراہی کا پردہ نہیں اٹھتا ظلم کی تعریف ہے وضع الشیء علیٰ غیر محلہ۔ یعنی کسی چیز کو اس کی اصل جگہ کے علاوہ رکھنا تو پھر فرمائیے کہ جب قدرت نے الماس شباب کی جگہ

ہی شیشۂ حسن کی گہرائیوں میں رکھی ہے تو پھر اصل مقام کو چھوڑ کر اس کے غیر محل پر، کہ اگر ظلم نہ کہا جائے گا تو کس جانور کا نام ظلم ہے چوں کہ اس فعل بد کے مرتکب کو خلاف منشائے قدرت کے زور لگانا پڑتا ہے اس لیے بہت جلد اس کے نرم و نازک پٹھے کمزور پڑ جاتے ہیں۔ نیز پاخانہ جیسی قابل نفرت شے کی سمیت کی وجہ سے بہت جلد یہ عدو دشمن بیوقوف اپنے قوت مردمی کے بلبلاتے ہوئے گلشن کو وقفِ خزاں کر بیٹھتا ہے جس کو پھر اعتدال و تو یہ کی ترشح بھی سرسبز و شاداب نہیں بنا سکتی۔

قندِ مکرر میں اضافہ کی خوشبو

گذشتہ باب میں کہیں بیان کیا جا چکا ہے کہ فعل لواطت کا سانپ فاعل کی قوتِ مردمی کو ڈس کر فنا ہی نہیں بلکہ اس کا زہریلا پھن مفعول کے اوپر بھی حملہ آور ہوتا ہے کیوں کہ یہ ایسی بری عادت ہے کہ جس سے اس کا عادی تمام عمر نجات حاصل نہیں کر سکتا لہٰذا ذلت و شرمندگی کے یاجوج و ماجوج مفعول کی مردانگی کے سدِ سکندری کو بھی ایک نہ ایک دن چاٹ کر پیوند زمین کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ اب ہر دو حضرات نہ رہے بانس نہ بجے بانسری۔ کی مصداق دھوبی کے اس جانور کی طرح جو نہ گھر کا رہتا ہے اور نہ گھاٹ کا وہ بھی نہ نکاح کے قابل رہ جاتے ہیں اور نہ ہی اپنی بدکرداریوں کے لائق، ہاں البتہ مفعول کا ناپاک جذبہ مفعولیت باوجود سفید داڑھی اور عمر رسیدہ ہو جانے کے اس کا پیچھا نہیں چھوڑتا۔ باوجود عالم پیری اور کبر سنی کے، نوجوانوں کے

آگے ہاتھ باندھے پھرتے ہیں۔ حیف ہے اس زندگی پر اور تف ہے اس مرد
پر۔ بقول اطبائے کرام جب اس مرض کا مریض اس کا عادی ہو جاتا ہے تو اس
کو بجز اس فعل شنیع کے کسی طرح چین نہیں پڑتا۔ بعض کا خیال ہے کہ مقعد کی گہرائی
میں کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں جو ہر دم خارش کرتے رہتے ہیں۔ اطباء کی اصطلاح
میں اس مرض کا نام ابنہ ہے۔

آخری گزارش

ان لوگوں کے لیے جو سر میں دماغ اور دماغ میں سوچنے کا مادہ رکھتے ہیں
بہت کچھ لکھ چکا ہوں اور مکرر عرض کرتا ہوں کہ برائے خدا خود بھی نیز اپنے بچوں کے
ہر طرح نگران کار رہو تا کہ وہ بھی اس شرم سوز جرم کے مرتکب نہ ہوں۔

شمع عصمت کو بدکرداریوں کے تند و تیز جھونکوں سے

بچانے کی تدبیر

صفحات گزشتہ کے مطالعہ سے غالباً قارئین کرام کے دماغ میں شاید یہ
غلط خیال جم گیا ہوگا کہ عہد جوانی میں سے ہر بہتر سے بہتر اخلاق کے انسان کو
بھی دامن تر کیے بغیر گزرنا ناممکن ہے۔

در میان قعر دریا تختہ بندم کردہ ای
باز می گوئی کہ دامن تر مکن ہشیار باش

لیکن یہ خیال صداقت سے کوسوں دور ہے کیوں کہ دامنِ عفت کو بچانے کی تدبیر ہو سکتی ہے وہ ہمیں ہمارے محترم نبی طبیب روحانی و جسمانی نے۔ النکاح نصف الایمان۔ کے آئینہ میں دکھادی ہے۔ جو شخص یا جو مذہب شادی سے روکتا ہے وہ لازمی طور پر تخریب اخلاق کا حامی و مؤید ہے بلکہ قانون قدرت کے ساتھ جنگ کرانے کا گنہگار ہے کیوں کہ بلا خوف تردید کہا جا سکتا ہے کہ نکاح ہی وہ سنہری زنجیر ہے جس کی قید میں رہ کر انسان شہباز جذبات کو نخچیراں پریوز پر جھپٹنے سے باز رکھ سکتا ہے۔ نکاح ہی وہ نفیس جال ہے جس میں پراگندہ خیالی کا طائر الجھ کر رہ جاتا ہے۔ نکاح ہی وہ پکا برجی قلعہ ہے جس کو توڑ کر نکل جانے والے دلیر بہت کم ہیں۔

شریکِ زندگی کا انتخاب

شباب کی زندگی میں قدم رکھتے ہی ہر صحیح الاعضاء شخص کا فرض ہے کہ وہ اپنے لیے ایک رفیقۂ حیات تلاش کرے۔ لیکن اس کی تلاش میں بے حد احتیاط سے کام لے اگر اس میں غلطی کی تو تمام عمر کا رونا بھی اس کا کفارہ نہ ہو سکے گا۔ خوب صورت و خوب سیرت بیوی اس رنج و محن کی دنیا میں خلد بریں کا لطف دکھادیتی ہے اور اس کے برعکس بد سیرت، چڑیل۔ عیش و آرام کی زندگی بسر کرنے والوں کو جیتے جی دوزخ میں پہنچادیتی ہے۔

شادی کی رُوح نوازیاں

شادی کی ضرورت مختصر الفاظ میں لکھی جا چکی ہے۔ نیز یہ بھی معلوم ہو چکا ہے کہ شادی نہ کرانے کی صورت میں انسان کو کن بے حیائیوں سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ اب ذیل کی سطور میں شادی کی روح نوازیوں کا اظہار کیا جاتا ہے۔

آپ دن بھر کسی دفتر میں کلرک کی حیثیت سے خامہ فرسائی کرتے رہے ہیں یا کرسی عدالت پر متمکن ہو کر عدل و انصاف کے دریا بہاتے رہے ہیں جب تمام دن کی محنت آپ کے نازک بدن کو چکنا چور کر دیتی ہے۔ جب دماغ کی قوتیں معطل ہو جاتی ہیں۔ جب تمام بدن کے اعضاء تھک کر نڈھال ہو جاتے ہیں تو ایسے وقت میں آپ اپنے راحت کدہ کی طرف رخ کرتے ہیں۔ گھر میں پہنچتے ہی نظر ایک حورِ دنیا پر پڑتی ہے۔ جو تمہارے چہرہ کی طرف دیکھ کر پھول کی طرح کھل جاتی ہے۔ اس کے چہرے کی بشاشت و مسکراہٹ تمہارے تھکے ہوئے جسم میں بجلی کا سا کام کرتی ہے اور چند ہی منٹ کی روح نوازیوں میں تمہیں ایسا معلوم ہونے لگتا ہے کہ گویا تھکاوٹ ایک خواب تھا جو شریک زندگی کی مترنم آواز نکلنے پر تعبیر سے بے نیاز ہو کر دل سے محو ہو گیا۔

آپ کے دل و دماغ پر کسی غم و مصیبت کا نقش بیٹھ جاتا ہے۔ دنیا سے بیزاری اور نفرت ہو جاتی ہے۔ دنیا کی کسی شے میں جاذبیت نہیں رہ جاتی۔ اس وقت غم غلط کرنے کو چھوٹے سے ننھے منے بچوں کی پیاری باتیں مفرح اعظم کا کام کرتی ہیں۔ گلے میں بازو ڈال کر اور سینہ سے چمٹ کر جب توتلی زبان جنبش

میں لاتے ہیں تو آپ کا پیمانۂ دل خوشی سے لبریز ہو جاتا ہے۔ وہی دنیا جو کچھ دیر پہلے رنج و غمی کا گھر تھی اب عیش و سرور کا گہوارہ بن جاتی ہے۔ خدانخواستہ جب آپ پر بیماری و ناسازئ طبع کے بھوت کا سایہ پڑ جاتا ہے تو اس وقت رفیقہ حیات کی ان تھک خدمات کا افسوں ہی کارگر ثابت ہوتا ہے جو آپ کے دل کو تسلی و تشفی کے نور سے منور رکھتا ہے۔

ازدواجی مسرتوں کے گلشن پر نفس پرستی کی بادِ سموم

جو اصحاب شباب کے وسوسہ خیز ڈاکوؤں سے سرمایۂ عصمت کو بچا کر لے جانا چاہتے ہیں۔ ان کے لیے شادی کے محافظ کی اشد ضرورت ہے۔ بلکہ میں تو یہاں تک کہہ دیتا ہوں کہ پاک دامن رہنے کا واحد طریقہ شادی ہے یا پاکدامنی شادی ہی کا دوسرا نام ہے۔ اگر موضوع کتاب کی دیوار میرے تخیلات کی وسعت میں حائل ہوتی تو یہاں تجرد و رہبانیت کی اخلاق سوز فطرت شکن تعلیم پر آزادانہ بحث ثابت کرتا کہ کس طرح اس زہریلی تعلیم نے فضائے عالم کو مسموم کر دیا ہے۔ لیکن افسوس ہے اہل دنیا کی دانش و بینش پر جو بادہ تندرستی میں بھی اپنی بے اعتدالیوں سے بیماری کی بھجت پیدا کر لیتے ہیں۔ سو ازدواجی مسرتوں کے لہلہاتے ہوئے گلشن پر بھی نفس پرستی کی بادِ سموم چھوڑ کر اپنی تہی دامانی کا ثبوت پیش کرتے ہیں یعنی وقت بے وقت موقعہ بے موقعہ جب اور جتنی دفعہ چاہا بوستانِ حسن کی کلیاں چننے میں مصروف ہو گئے۔ ممکن ہے کہ وہ مفتی دماغ سے فتویٰ لیے بیٹھے ہوں کہ خزینۂ عصمت کے جائز حقدار کو یہ حق حاصل ہے کہ جب چاہے بقدر ضرورت خرچ کرے

لیکن اگر خدائے کریم نے ایسے کج بین شخصوں کو بصارت کی دولت کے ساتھ بصیرت کی نعمت سے بھی نوازا ہوتا تو وہ سوچتے کہ ہر چیز کے استعمال کا قدرت نے ایک وقت، موقعہ مقرر کیا ہوا ہے۔ اگر ہر چیز کو بے موقعہ و بے محل استعمال کرنے میں کوئی حرج نہ ہوتا تو نظامِ دنیا ہی درہم برہم ہو جاتا۔

چند بصیرت افروز مثالیں

روٹی کھانا قانونِ فطرت ہے کہ غذا بغیر کوئی شخص زندہ نہیں رہ سکتا۔ لیکن اس کے کھانے کا وقت بھوک لگنے پر مقرر کر دیا گیا ہے جو شخص کھائے ہوئے کے اوپر کھاتا جاتا ہے یا بھوک لگنے پر کچا گوندھا ہوا آٹا یا گوشت بغیر پکا ہوا، کھانے لگے تو ہر بے عقل سے بے عقل انسان بھی کہے گا کہ یہ قانون شکن اور جاہل بہت جلد بیمار ہو کر دولتِ صحت سے محروم ہو جائے گا۔ آپ باغوں میں روزانہ دیکھتے ہیں کہ ایک خاص موسم میں انار و انگور وغیرہ کے قلم نصب ہوتے ہیں جو تھوڑے دنوں میں پتے وغیرہ نکال کر مستقل پیڑ کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ لیکن یہ قلم اسی وقت نصب کیے جا سکتے ہیں جب اس کا موسم ہو اگر اس کے موسم کے علاوہ کسی اور موسم میں نصب کیے جائیں تو ان کے سرسبز ہونے کی امید کرنا ایسا ہی ہے جیسے کہ بھیڑیوں کے گلہ میں بزغالہ کا تلاش کرنا۔

دنیا بھر کا کوئی کام اس قاعدہ کلیہ سے باہر نہیں ہے علیٰ ہذا القیاس۔ قدرت نے تخلیقِ عالم کے بنیادی پتھر، خورشیدِ حسن۔ باغِ جمال پر بھی وقت کی بندشیں عائد کر دی ہیں۔ جو حضرات ان مقررہ حدود کی فلاسفی پر نظر رکھتے ہیں۔ جبکہ وہ لطف کی

ساغر کشی میں مشغول رہنے کو اپنا فرض خیال کرتے ہیں ان کی مجت زا سیج پر عیش و عشرت کی کلیاں تا مدت العمر چٹک چٹک کر مشامِ جان کو معطر کرتی رہتی ہیں اور جو قدرت کی مرضیوں کو جالِ عنکبوت کی طرح تار تار کر دینے میں ہی دنیا کا عیش و آرام سمجھتے ہیں وہ بہت جلد اس ناقابلِ تلافی جرم کی پاداش میں نرینہ مردی کو کھو کر دنیا کے سب سے کیف آور فعل سے محروم ہو جاتے ہیں

جرعہ کشی وصال کی ممنوع گھڑیاں

اگر اس مضمون پر کما حقہ بحث کی جائے تو یہی مضمون ایک ضخیم کتاب کی شکل اختیار کر لے۔ لہٰذا کھانے کے بعد۔ سخت بھوک کی حالت میں یا حالتِ نیند میں تھکان کے وقت، جب پیکرِ حسن ایامِ ماہواری میں مبتلا ہو، زیادہ گرمی یا سردی کی حالت میں، ایامِ حمل میں حمستانِ وصال کے چھلکتے ہوئے ساغر اڑانے کے جو بد نتائج ہیں ان کو فی الحال نظر انداز کر کے ذیل میں صرف ایک ایسے امر پر خامہ فرسائی کی جاتی ہے جس کی لاپرواہی کی وجہ سے دنیائے انسانیت اور رجولیت کو بے حد نقصان پہنچ رہا ہے۔ بلکہ میں تو یہ کہوں گا کہ اسی عادتِ بد کی ژالہ باری ازدواجی مقبولیت کی کھیتیوں کو تباہ و برباد کر رہی ہے۔

حصارِ حسن پر ناروا یورش

مساویانہ حقوق رکھتے ہیں
مراسلت ایک ایسا فعل ہے۔ جس میں میاں بیوی
اگر آپ کی شریکِ زندگی کسی رفت و رنج عصمت پر دست شوق دراز کرنے سے
روکے تو آپ کو اس سے رک جانے میں ہی بہتری ہے۔ کیوں کہ اگر پیکرِ وفا
کے روکنے کے باوجود حصارِ عصمت پر ناروا یورش کی گئی تو اس کا نتیجہ نہایت
ہی بری شکل میں ظہور پذیر ہوگا۔ صرف یہی نہیں کہ شریک رنج و غم ہستی کا نازک
دل دکھنے کی وجہ سے زندگی کی زمین میں شکر رنجیوں کا بیج بویا جائے گا۔ بلکہ
اس لیے بھی کہ آرزوئے حصول طلب عشق حسن پر جارحانہ دست برد کرتے
رہنے کی حرارت غریزی بدن سے خارج ہو کر چند یوم میں اس گراں دولت
بابیہ سے محروم کر دے گا۔ یہی وہ غلطی ہے جس کے ارتکاب کی وجہ سے
ازدواجی دنیا میں باہمی چپقلش کا رونا رویا جاتا ہے گو عام لوگوں کی نظروں میں
یہ ایک معمولی بات ہو لیکن میں اس کو معمولی بات نہیں سمجھتا۔

تصویر کا دوسرا رُخ

ازدواجی زندگی میں باہمی چپقلش کی بڑی وجہ جو مجھے نظر آئی اس کی تصویر کا
ایک رخ دکھا چکا ہوں اب دوسرا رخ ملاحظہ فرمائیے جو اس سے بھی زیادہ اہم
ہے ممکن ہے کہ اکثر قارئین اس نقشہ کے ایک پہلو کو دیکھ کر یہ غلط اندازہ لگا لیا ہو
کہ فطری طور پر یہ صنف نازک کیفیت مراسلت کے حصول میں مرد سے پیچھے ہے۔

نسوانی جذبات کا آئینہ اور عدم التفات کی ٹھوکر

جس طرح شرعی مسائل میں لوگوں نے افراط و تفریط سے کام لیا ہے اسی طرح صنفی مسائل کے سمجھنے میں بڑی بڑی غلطیاں کی ہیں۔

مثلاً وفور شہوت کی گیند کو جب میدان مناظرہ میں پھینکا گیا تو اس میں ہر ایک اپنی رائے کی چوگان سے جدھر دل چاہا لے گیا۔ چنانچہ بعض حضرات نے بتلایا کہ عورت مرد کو نعمت جذبات بحصہ مساوی ودیعت ہوئی ہے بعض پکار اٹھے کہ ہماری تحقیق میں صنف قوی سے صنف نازک کو یہ دولت دس حصہ زیادہ حاصل ہوئی ہے۔ لیکن میری ناقص رائے میں سعدی

نہ ہر زن زن است و نہ ہر مرد مرد

کی فلاسفی درست ہے۔

حاصل کلام مرد کو چاہیے کہ وہ اپنی شریک حیات کے جذبات کا ہر طرح خیال رکھے جب اسے معلوم ہو کہ باغ نسائیت پر نسیم جذبات اٹھکیلیاں کر رہی ہے۔ یا چشمہ حسن باہی شوق کو اپنے دامن میں جگہ دینے کے لیے موجیں لے رہا ہے تو ایسے وقت میں ہرگز ہرگز بادہ جذبات نسوانی کو عدم التفات کی ٹھوکر سے نہ ٹھکرائے ورنہ اچھا نہ ہوگا۔ لیکن ایسی صورت بہت کم دیکھنے میں آتی ہے کہ عورت اپنے جذبات کے اظہار میں مرد سے پیش قدمی کرے۔ کیوں کہ عورت کی فطرت میں برداشت کا مادہ بکثرت بھرا ہوا ہے۔ لیکن تاہم اشارات

دکھایات سے پتہ چل سکتا ہے۔

جذباتِ نسوانی کے رنگین بادہ پر خود غرضی کی ٹھوکر

ابھی ابھی میں جس شکایت کا اظہار کیا گیا ہے وہ صورت بہت ہی کم وقوع پذیر ہوتی ہے لیکن جس جرم کا اب اظہار کیا جارہا ہے۔ یہ عالمگیر وبائی حیثیت رکھتا ہے واقعات کی روشنی میں نظرِ اشائیں تو پتہ چلتا ہے۔ کہ ہچانوے فی صدی نا عاقبت اندیش و کوتاہ بین مرد خواہشات کے بندے اور خود غرضی کے دلدادہ ہیں وہ اپنے جذبات شہوانیہ کو فرو کرنے کے بعد شریک عمل ہستی کے جذبات کو ٹھکرا دینا ایسا ہی خیال کرتے ہیں جیسا کہ نئی روشنی کے مسلمان داڑھی کو خلاف فیشن قرار دے کر نظر انداز کر دیتے ہیں۔

لیکن افسوس کہ اس موقعہ پر وہ اپنی تصویر کو اس معلم اخلاق فلاسفر کے تیار کیے ہوئے آئینہ میں نہیں دیکھتے جس کی دانش مندی کا سکہ یکساں یورپ کے دلوں میں بھی بیٹھا ہے سے

آنچہ بر خود نہ پسندی بر دیگراں مپسند

دو منٹ کے لیے رُخِ انور کو گریباں میں دے کر سوچئے کہ آپ عالم جوانی میں شریک زندگی سے ہم آغوش ہوتے ہیں۔ نشہ جذبات بجلی بن کر آپ کے رگ وپے میں سرایت کر چکا ہے آپ آتش شہوت کو آب وصال کے کیف آگیں چھینٹوں سے فرو کرنے کی جدوجہد میں مصروف ہیں۔ آپ کی رفیق زندگی اگر آپ کو اس حالت میں چھوڑ کر بھاگ جائے تو بتائیے اور ضمیر کے ہمنوا ہو کر

بتائیے کہ آپ کی کیا حالت ہو گی۔ اور سنیے گرمی کی شدت سے آپ جنگل میں پانی کی تلاش میں مارے مارے پھرنے میں گھنٹوں کی مسلسل تلاش کے بعد ایک شخص نظر پڑتا ہے جو اپنے ہمراہ پانی کا بھرا ہوا مشکیزہ لیے پھرتا ہے۔ آپ کی قابلِ رحم حالت کو دیکھ کر وہ آپ کو پانی پلانے کے لیے آمادہ ہو جاتا ہے۔ لیکن خلافِ امید آپ کے خشک حلق میں چند قطرے پانی کے ڈال کر دوڑ جاتا ہے تو خدارا بتلائیے کہ آپ کی کیا کیفیت ہو گی کیا آپ رنج و غصہ سے پاگل نہ ہو جائیں گے۔ کیا آپ ایسے شخص کو دیکھنے کے روادار ہوں گے؟

ہرگز نہیں۔

بعینہٖ یہی حالت آپ کی رفیقۂ حیات کی ہوتی ہے جب کہ آپ اپنے جذبات کو جلد جلد تسکین دے کر کنارہ کش ہو جاتے ہیں۔ انہی وجوہات کی بنا پر ازدواجی مسرتوں کا وہ چاند جو دن بدن بڑھتا ہوا اپنی ضیا بار و فرحت بخش کرنوں سے خانگی دنیا کے ظلمات کو بقعۂ نور بنانے والا تھا ناموافقت و شکر رنجیوں کی بدلیوں میں آ جاتا ہے۔

معقول عذر:

غالباً میرے بہت سے کرم فرما یہ معقول عذر پیش کریں گے جن حضرات کے جذبات کا پیالہ جلد پُر ہو کر چھلک جائے وہ کس طرح کریں تو اس کا علاج بھی سن لیجئے کہ اگر انسان ان ہتھیاروں سے مسلح ہو کر میدانِ جمال میں قدم رکھے جن کی جنگ میں ضرورت ہوتی ہے تو اس سپاہی جانباز کو قلعہ عصمت

کی تسخیر میں کچھ بھی دیر نہیں لگتی کیوں کہ وہ ہتھیار ایسے اوچھے اور نہ بردست پڑتے ہیں کہ حریف - خواہ کیسی ہی قوت و توانائی کا حامل کیوں نہ ہو - قانونِ حرب کی ناواقفیت اور اسلحات کے فقدان کی وجہ سے بہت جلد شکست مان لیتا ہے - ہاں البتہ اگر اپنی بے اعتدالیوں اور کوتاہ فہمیوں کی وجہ سے اپنے بازوؤں کو ایسا کمزور بنا لیا ہو کہ اس میں اسلحات کے اٹھانے کی ہی قوت باقی نہ رہی ہو تو اس صورت میں پہلے اس کمزوری کا علاج کرانا ضروری ہے -

ضعفِ باہ اور اُس کا علاج

جب انسان اپنی بدافعالیوں یا بے اعتدالیوں کی وجہ سے اپنی طاقت کو ضائع کر بیٹھتا ہے تو اُسے طرح طرح کے بُرے خیالات پیدا ہوتے رہتے ہیں کبھی خیال آتا ہے کہ کنوئیں میں گر کر جان دے دوں کبھی ارادہ کرتا ہے کہ اپنے ملک کو چھوڑ کر کسی غیر ملک میں بھاگ جاؤں وغیرہ وغیرہ غرضیکہ پھر اپنی بے عقلی اور کوتاہ اندیشیوں کا احساس ہوتا ہے اس لیے وہ اپنی صحت کو برباد کر چکنے کے بعد اپنی جان تک کو قربان کرنے پر تیار ہو جاتا ہے -

لیکن پھر دل میں سوچتا ہے - کہ خدا نے ہر بیماری کا علاج پیدا کیا ہے اس لیے ضرور کسی حکیم سے علاج کرایا جائے - مگر جب اپنی اندرونی کمزوریوں اور قابل شرم کرتوتوں کی طرف خیال کرتا ہے - تو پھر مارے شرم کے خاموش ہو جاتا ہے اور اس وقت اس کی جان عجب کشمکش میں پڑ جاتی ہے -

بقول شخصے؛

چھپائے بنے نہ بتائے بنے

قصہ مختصر اگر کسی لائق حکیم سے اپنا قصہ کہہ کر علاج کروا لے تو فبہا۔ ورنہ اکثروں کو تو۔ کون کہتا ہے کہ نامردی کا دوا نہیں ———— نامردی ایک ہی خوراک میں دور ———— شیر مرد بنانے کی اکسیر ———— آپ دس نکاح کر سکتے ہیں ———— وغیرہ وغیرہ جادو بھرے عنوان اپنی طرف متوجہ کر لیتے ہیں اور پھر وہ اپنی رہی سہی طاقت کو کسی معاوضہ لینے کی بجائے اپنے پاس سے دے کر برباد کر لیتے ہیں۔

معاذ اللہ میرا اس تحریر سے یہ مطلب نہیں کہ تمام اشتہار باز دھوکہ باز ہوتے ہیں بلکہ میرے مدنظر وہی حضرات ہیں جو کہ ہر قسم کی نامردی کو ایک ہی اکسیر سے دور کرنے کے مدعی ہیں کیونکہ یہ بات تو پایہ ثبوت تک پہنچ چکی ہے کہ دنیا بھر میں کوئی دوا ایسی موجود نہیں جس سے ہر قسم کی نامردی دور کی جا سکے بدیں وجہ نامردی پیدا ہونے کے اسباب مختلف ہیں ہر ایک شخص کی طبیعت اور مزاج جدا جدا مثلاً اگر ایک کو جلق یا اغلام کی وجہ سے استرخاء قضیب ہو کر اس کے عضو تناسل کی رگیں سست ہونے کی وجہ سے نامردی کا عارضہ پیدا ہو جاتا ہے تو دوسرے کو سرعت انزال کی وجہ سے دخول ......کا موقع ہی نہیں ملتا تو بھلا فرمائیے کہ ایک اکسیر کی طلاء جو استرخاء قضیب کو دور کر دینے کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ وہ امساک طبعی کیسے پیدا کر سکے کہ یازہ دوا جو اپنے اندر امساک پیدا کرنے کا لاثانی جوہر رکھتی ہے وہ رگوں

کی شستی کو کس طرح دور کر سکتی ہے۔ غرضیکہ ایسی بے شمار مثالیں ہیں۔ جن سے ناظرین خود اندازہ لگا سکتے ہیں کہ جو کچھ ہم عرض کر رہے ہیں۔ کہاں تک مبنی بر صداقت اور صحیح ہے اگر آپ ہمارے ہم خیال ہو چکے ہیں تو ہم آپ کی بھلائی کے لیے چند ایک اور باتیں عرض کرنا چاہتے ہیں سے انشاء اللہ آپ کو ضرور نفع پہنچے گا۔ یاد رکھیے کہ ضعف باہ کے مریضوں کا علاج کرنا بہت مشکل کام ہے صرف اس لیے ہی نہیں کہ یہ بیماری مشکل سے جانے والی ہے بلکہ اس لیے بھی کہ اس کا مریض بہت وہمی مزاج کا ہوتا ہے اوّل تو اس کا کسی پر یقین ہی نہیں ٹھہرتا کیونکہ اشتہاری حکیموں سے بدظن ہو بیٹھتا ہے اور اگر کسی کے سمجھانے بجھانے سے علاج کرانے پر آمادہ بھی ہوتا ہے تو یہ چاہتا ہے کہ ہتھیلی پر سرسوں اگ آئے لہٰذا ہم ایسی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے چند ہدایات عرض کرتے ہیں۔ اگر آپ حکیم ہیں تو اپنے زیر علاج مریضوں کو یہ ہدایات سنائیں اور خدانخواستہ آپ خود مریض ہیں تو غور سے ملاحظہ فرما کر ان پر کاربند ہوں کیوں کہ ان میں کامیابی کا راز مضمر ہے۔

ضعفِ باہ کے مریضوں کو چند ہدایات

۱۔ آپ کو جب شرم کرنے کے موقع شرم نہ آئی تو اب حکیم کے سامنے مرض کی حقیقت بیان کرتے ہوئے کیوں شرماتے ہو حالانکہ پہلے کی شرم تمہیں نفع دہ تھی۔ اور یہ شرم تمہیں سراسر نقصان دے گی۔ اس واسطے اپنی

تمام کیفیت سچ سچ حکیم سے بیان کردو کیونکہ اب حکیم سے شرم نہ کرنا تمہارا آئندہ کے لیے صاحب شرم بننا ہے ورنہ آئندہ خدا معلوم کن کن بے شرمیوں سے سابقہ پڑے گا۔

۲۔ جو امراض سالہا سال کی بے اعتدالیوں سے پیدا ہوا ہے وہ ایک دو دن تو کیا ایک دو ہفتوں میں بھی نہیں جا سکتا جو شخص یہ دعویٰ کرے وہ جھوٹا ہے اس کے دام فریب میں نہ چلیں بلکہ نہایت تسلی سے علاج کرتے یا کراتے رہیں خواہ علاج پر جیسے ہی کیوں نہ صرف ہو جائیں۔

۳۔ ذرا سوچو تو سہی کہ تم نے جس بیماری کو بہت سے داموں میں مول لیا ہے کیا اب اس بیماری کو دور کرنے اور گمشدہ صحت کو واپس لانے کے لیے داموں کی ضرورت نہ ہوگی۔ اس لیے حتی المقدور دام خرچنے میں پس و پیش نہ کرو۔ کیونکہ صحت بے بہا اور انمول نعمت ہے۔

۴۔ بے شک مریض کی طبع انہیں چیزوں کو زیادہ چاہا کرتی ہے۔ جو کہ مریض کے مخالف ہوں۔ لیکن اگر ان سے زبان کو نہ روکا جائے تو کوئی بہتر سے بہتر دوا بھی فائدہ نہیں دیتی لہٰذا پرہیز رکھنا نہایت ضروری ہے۔ اگر آپ ہماری ہدایات پر عمل کرنے کا وعدہ کرتے ہیں تو ہم آپ کو ایسا نفیس طریق علاج بتاتے ہیں جس سے خدا چاہے یقینی فائدہ ہوتا ہے اور جو ہزار ہا روپے خرچ کرنے کے بعد بھی بمشکل ملتا ہے۔ لیکن آپ کو مفت پیش کیا جاتا ہے۔ امید ہے کہ فائدہ اٹھا کر دعائے خیر سے یاد فرماتے رہا کریں گے اس طریقہ علاج سے انشاء اللہ بہت سی قسم کی ضعف (نامردی)

دور ہو جاتی ہے۔

ضعفِ باہ کا کامیاب علاج:

نامردی کے مریض کو اگر کوئی بیماری مثلاً سوزاک۔ آتشک۔ عظم الطحال بواسیر یا قبض وغیرہ ہو تو پہلے اس کا علاج کرائیں یا مکمل حالات اور پوری کیفیت مرض ہمیں لکھ بھیجیں اور ساتھ ہی یہ بھی تحریر فرمائیں کہ دوا کتنے دا موں تک کی ہو فیس مشورہ و علاج کچھ نہیں لیا جائے گا۔

جب اس سے شفا ہو جائے تو پھر دیکھیں کہ ضعف باہ کے متعلقات میں سے کوئی اور بیماری بھی ہے یا نہیں مثلاً ضعف دماغ۔ ضعف جگر۔ ضعف قلب وغیرہ اس کا علاج کرائیں یا بدستور بالا ہمیں لکھ بھیجیں۔ تماں بعد ذکاوتِ حس جریان۔ احتلام۔ سرعت انزال وغیرہ کا علاج مندرجہ ذیل ادویہ اور طریق سے کریں۔ جب ان سے بھی آرام ہو جائے تو پھر بیرونی طور پر دافع استرخاء طلاء اور اندرونی طور پر مقوی ادویات کھلائیں انشاء اللہ تعالیٰ نامرد صحیح معنوں میں مرد ہو جائے گا۔

اب ذیل میں ذکاوتِ حس۔ جریان و احتلام سرعت انزال وغیرہ کا ذکر کرتے ہیں۔ نیز ان کے ساتھ ساتھ نہایت عجیب و غریب تیر بہدف مجربات بھی پیش کرتے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں۔

ذکاوتِ حسِ اعصاب

جلق لگانے سے یا کثرت جماع کی وجہ سے پٹھوں کی حس تیز ہو جاتی ہے اور یہ مرض یہاں تک ترقی کرتا ہے کہ اس کے مریض کو ذرا سے خیال سے تحریک پیدا ہو کر انتشار ہو جاتا ہے۔ ننگی تصویر دیکھنے۔ عورت سے بات کرنے بلکہ پاجامہ یا دھوتی کی رگڑ سے ہی عضو کو انتشار ہو کر منی نکل جاتی ہے۔ بلکہ اس کے مریض کا کپڑا ہر وقت ناپاک رہنے لگتا ہے۔ یہ مرض ضعف باہ کے مریضوں کو کسی میں کم اور کسی میں زیادہ ضرور پایا جاتا ہے۔ لہٰذا سب سے پہلے اس جھوٹی خواہش کو دور کرنا چاہیئے جب تک یہ مرض دور نہ ہو گا کوئی مقوی سے مقوی دوا بھی فائدہ نہ دے گی جس کی فلاسفی ظاہر ہے کہ مقوی دوا سے تحریک پیدا ہو گی اور تحریک ہوتے ہی منی خارج ہو جایا کرے گی۔

۱ حبوب ذکاوتِ حس:

جو اس جھوٹی خواہش کو دور کرنے میں ایک اکسیر بے نظیر ہے

ہوالشافی: کافور دیسی ایک تولہ۔ ایکسٹریکٹ بیلاڈونا ایک تولہ۔ کشتہ سہ دھاتہ ایک تولہ۔ کشتہ قلعی پارہ شورہ والا۔ ایک تولہ۔ افیون خالص ۶ ماشہ تمام ادویہ کو باریک پیس کر پانی کے ذریعہ دو دو رتی کی گولیاں بنالیں

بس حبوب ذکاوت تیار ہیں۔

ترکیب استعمال: ایک گولی صبح ایک گولی دوپہر ایک گولی بوقت شام شربت نیلوفر یا تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد: ان سے ان شاء اللہ دس بارہ روز کے اندر اندر ہی ذکاوت حس بالکل دور ہو جاتی ہے۔ تاہم اگر جریان کی شکایت ہو تو پھر جریان کا علاج پہلے کریں۔

(۲) سفوف ذکاوت:

ہوالشافی: کشتہ تھی پارہ شورہ والا چھ ماشہ۔ پوٹاشیم برومائیڈ ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری: باریک پیس کر ملالیں۔ اور تمام دوا کی بارہ پڑیہ تیار کریں

ترکیب استعمال: بوقت صبح ایک پڑیہ مکھن کے ساتھ کھلایا کریں یا دودھ کی لسی سے دیا کریں۔ ان شاء اللہ چند ہی روز میں ذکاوت حس دور ہو جائے گی۔

جریان

طبی نام ——— جریان المنی ——— ویدک نام ——— پرمیو

مشہور نام ——— دہات گرنا ——— ڈاکٹری نام ——— اسپرمیٹوریا

کیفیت مرض: اس مرض میں پیشاب سے پہلے یا درمیان یا پیچھے سفید سفید رطوبت نکلا کرتی ہے اس رطوبت کی تین قسمیں ہیں۔ منی۔ ودی۔ مذی۔

منی: ہضم چہارم کا فضلہ ہے۔ جو غذا کھانے کے بہتر گھنٹے بعد پیدا ہوتی ہے۔ یہ تمام جسم کا عطر یا روح ہے جو کہ تمام رگ و ریشہ سے کشید ہو کر نکلتا ہے اسی وجہ سے منی خارج ہونے پر بدن میں کمزوری محسوس ہونے لگتی ہے۔ اگر اس کی حفاظت کی جائے تو بدن نہایت طاقتور ہو جاتا ہے۔

مذی: وہ سفید رطوبت ہے جو کہ نعوظ (خواہش جماع) کے وقت ذکر کے منہ پر آجاتی ہے۔ اس کے تھوڑے اخراج سے تو چنداں کمزوری نہیں ہوتی البتہ اگر ہر وقت نکلتی رہے تو کمزور اور نکما بنا دیتی ہے۔

ودی: جو سفید رطوبت پیشاب کی نالی کو صاف کرنے کے لیے پہلے ذرا سی نکلا کرتی ہے اس کو ودی کہتے ہیں۔

جب ان تینوں میں سے کسی ایک کا اخراج حدِ اعتدال سے بڑھ جائے تو جریان کہلاتا ہے۔ لیکن ان میں سب سے زیادہ خطرناک جریان المنی ہے (جو عام طور پر جب مریض کو قبض ہو جاتا ہے۔ اور وہ پاخانہ کے وقت

زور لگاتا ہے تو تین چار قطرے منی کے نکل جاتے ہیں۔ یہ مرض آجکل اس کثرت سے ہے کہ اگر ہم پچانوے فی صدی بھی کہہ دیں تو مبالغہ نہیں۔ بلکہ پانچ چار یا پانچ فیصدی ہی کوئی خوش قسمت نوجوان ہوں گے۔ جو اس مرض سے بچے ہوئے ہوں گے۔ ورنہ سب کے سب اس مرض میں مبتلا نظر آتے ہیں۔

علامات: مریض کاہل اور سست ہو جاتا ہے۔ کام کاج سے جی چراتا ہے۔ اعضا شکنی ہر وقت دامنگیر رہتی ہے۔ کمر میں درد رہتا ہے چونکہ اس مرض سے دماغ کے پٹھے کمزور ہو جاتے ہیں۔ اس واسطے ذرا سے کام کرنے سے سر میں درد شروع ہو جاتا ہے۔ بلکہ بسا اوقات چکر آنے لگ جاتے ہیں۔ مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ خوراک خواہ کتنی کیوں نہ کھائے طاقت ذرا بھی نہیں بخشتی۔ قوت جماع دن بدن کم ہو جاتی ہے اور جماع کی لذت برائے نام رہ جاتی ہے۔ بالآخر ناکارہ اور نامرد ہو جاتا ہے۔

اسباب: اس کے بڑے سبب جلق، اغلام اور کثرت جماع ہی ہیں کیونکہ ان افعال سے عضو ذکی الحس ہو جاتا ہے اور اس وجہ سے جریان منی کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ ہم پہلے بیان کر آئے ہیں۔ البتہ یہ مرض گرم اغذیہ کے زیادہ استعمال اور قبض کی وجہ سے بھی ہو جاتا ہے۔

خاص علامات: جس شخص کے ہاتھ کے ناخنوں کا کچھ حصہ بلا خون ہو یعنی سفید ہو تو خیال کر لینا چاہیئے کہ اس کو جریان ہے۔ اور

پتے چاول کی مقدار ہر اتنے سال سے ہی سمجھ لیں۔ یہ پختہ علامت ہے میں جب جریان کے مریض کو ناخنوں سے دیکھ کر بتاتا ہوں تو لوگ حیران رہ جاتے ہیں۔

جریان کے بے شمار نسخہ جات کتابوں میں لکھے ہوئے ملتے ہیں۔ مگر اس موذی مرض کے لیے بہترین تریاق اعظم شاذ و نادر ہی ملیں گے۔ اس لیے میں اپنے تجربے کے بہت سارے نسخہ جات عرض کرتا ہوں۔ جو کہ اس مرض کے لیے ان شاء اللہ واقعی تریاق کا حکم رکھتے ہیں۔ ان میں سے بعض نسخے تو ایسے بھی ہیں جو کہ میں نے بڑی دقت سے حاصل کیے تھے۔ مگر اس کتاب کو صحیح معنوں میں اسم باسمٰی بنانے اور قارئین کو فیض پہنچانے کے لیے صاف عرض کر دیئے ہیں۔ بالفرض والمحال اگر ایک دوا سے کامل فائدہ نہ ہو تو دوسرے نسخہ کو بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

(۳) نسخہ اکسیر الاثر:

اس نسخہ کو ہمارے ایک خاص کرم فرما بذریعہ اشتہارات فروخت کر رہے ہیں۔ یہ ان کا سب سے زیادہ چلنے والا اور سب سے زیادہ مفید نسخہ ہے جس کے ان کے پاس صدہا سرٹیفکیٹ موجود ہیں۔ اس سے پرانے سے پرانا جریان بھی چند روز میں دور ہو جاتا ہے اور سب سے بڑی خوبی اس دوا میں یہ ہے کہ یہ دافع جریان ہونے کے ساتھ ساتھ مقوی باہ بھی ہے

اور اس پر طرہ یہ کہ یہ مفرد چیز ہے۔ یہ وہ نسخہ ہے جو نہ کسی کتاب میں ہے نہ رسالہ میں بلکہ خاص سینے کا راز ہے جو بلا کم و کاست درج ذیل ہے تاکہ فائدہ اٹھائیں۔ لیکن یہ نسخہ ذرا مشکل سے تیار ہوتا ہے۔ یعنی کوٹنے میں بے حد سخت چیز ہے۔

ہوالشافی: زبل ایک سپاری کی طرح دانہ دار چیز ہے۔ دس تولہ لے کر ہاون دستہ میں جو کوب کریں اور پھر اس کو سیر بھر گائے کے دہی میں آٹھ پہر بھگو کر سمیت دہی کو نئے ڈنڈے میں ڈال کر اور خوب گھوٹ کر نہایت باریک ہو جانے پر مٹی کے کسی تھال میں پھیلا کر دھوپ میں خشک کر لیں اور پھر اس کو دوبارہ کوٹ کر سفوف بنالیں اور ذائقہ بدلنے کے لیے قدرے مصری ملا کر محفوظ رکھیں۔ بس اکسیر جریان تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ۲-۶ ماشہ صبح شام ہمراہ دودھ گائے نیم گرم۔

اس سے معمولی جریان صرف دس بارہ روز میں اور پرانے سے پرانا اکیس روز میں ان شاء اللہ ضرور دور ہو جائے گا۔ اگر مریض کو قبض ہو تو پہلے قبض کو دور کر لینا چاہیے۔

(۴) سفوف جریان نسخہ دوم:

یہ سفوف بھی اس مرض کا انتہائی اور آخری علاج ہے۔ سیلان منی۔ سرعت انزال۔ رقت منی وغیرہ کو دور کر کے قدرتی امساک پیدا کرتا ہے۔ یہ بھی خاص راز کا نسخہ ہے۔ جو صاحب بہت سی ادویات استعمال کرنے کے بعد

مایوس ہو بیٹھے ہوں وہ ذرا اس سفوف کو استعمال کر کے دیکھیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور آرام ہوگا۔

ہوالشافی: ثعلب مصری ۱۰ تولہ۔ موصلی سفید ۵ تولہ۔ بہنج ساٹھی ۵ تولہ۔ سنگھاڑہ خشک ۵ تولہ۔ کشتہ قلعی ایک تولہ۔ کھانڈ تمام ادویات کے برابر۔

ترکیب تیاری: سب کو باریک پیس کر کھانڈ کو اس میں خوب اچھی طرح ملا لیں۔

ترکیب استعمال: ایک تولہ صبح ایک تولہ شام ہمراہ دودھ گائے جس میں سات عدد کونپل برگد کو جوش دے کر چھانا گیا ہو۔ ان شاء اللہ اس سے بے حد فائدہ پہنچے گا۔ اور ایک خوراک میں پورا پورا فائدہ ہوگا۔

۵ — رفیق اعظم

ہمارا مشہور و معروف نسخہ

لیجئے حضرات! ہم اپنا چلتا ہوا نسخہ "رفیق اعظم" بھی ناظرین کی خدمت میں پیش کیے دیتے ہیں۔ گو خدا کے فضل سے اس نسخہ کی بدولت دواخانہ کو آمدنی ہو رہی تھی۔ لیکن ہم اس بات کو بُرا خیال کرتے ہیں کہ اور نسخے تو تمام ظاہر کر دیے جائیں اور ایک نسخہ کو چھپایا جائے۔ ہم خدا تعالیٰ کو رازق اور مسبب الاسباب سمجھتے ہوئے نسخہ کو پیش کرتے ہیں۔

ہوالشافی: خصیۃ الثعلب بڑھیا پنجہ دار، ۵ تولہ۔ موصلی سفید دکھنی، ۵ تولہ

تخم ریحان ۵ تولہ۔

ترکیب تیاری: ثعلب اور موصلی کو کوٹ چھان کر تخم ریحان سالم ملا لیں اور ڈبہ بھر رکھیں۔

نوٹ: یاد رہے کہ تخم ریحان ملا کر ٹے سالم ہی ڈالیں۔

ترکیب استعمال: یہ سفوف بقدر ۶ ماشہ لے کر آدھ سیر دودھ گائے میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب فرنی کی طرح غلیظ ہو جائے تو اتار کر سرد کر کے ایک رتی کشتہ سردھاتہ ملا کر بوقت صبح کھلایا کریں۔ انشاء اللہ چالیس روز میں کمال درجہ کے فوائد ظہور میں آئیں گے۔

فوائد: جریان۔ احتلام، سرعت انزال دور کر کے سچ مچ رفیق اعظم ثابت ہوتا ہے۔ منی غلیظ ہو کر قوت امساکیہ کو بڑھاتی ہے۔ اعضائے رئیسہ کو طاقتور بناتا ہے اور چالیس روز کے باپرہیز استعمال سے ان شاء اللہ منی کے جملہ امراض دور ہو جاتے ہیں۔

نوٹ: کشتہ سردھاتہ کی ترکیب کے لیے ملاحظہ ہو نسخہ نمبر ۲۹۔

۶ سپیدین

میرے محترم مہربان دیوان بوگھارام صاحب سیاح نے مدتوں کی جدوجہد اور تلاش کے بعد نہایت خوشی سے لکھا کہ مجھے مدت مدید کی جستجو کے بعد ایک ایسا اکسیری نسخہ مل گیا ہے جو جریان و احتلام کے لیے بے حد زود اثر ہے۔ اس کی دو تین خوراک ہی اپنی جیدالاثری کا ہر دیرینہ سے دیرینہ مریض کو قائل کر لیتی ہیں۔

امرتسر کے مشہور و معروف وید کی چلتی ہوئی دوا ہے۔

ھوالشافی: کشتہ قلعی ۲ تولہ۔ پوست آملہ، برگ قنب، ہلدی، ست سلاجیت ہر ایک ۱ تولہ، کافور ۱ تولہ، ایلوا ۱ تولہ، جوڑ بوا ۱ تولہ، درج ۶ ماشہ کشتہ نقرہ ۲ ماشہ۔ افیون ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری: سب کو باریک پیس کر پانی کی آمیزش سے ۲، ۳ رتی کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال: خوراک ایک گولی بوقت صبح اور ایک شام کو نیز ایک سوتے وقت ہمراہ دودھ یا پانی کے دیا کریں۔

فوائد: جریان و احتلام کے لیے بے حد مؤثر و اکسیر ہے ہم نے بھی بار بار تجربہ کیا ہے۔ بلکہ مدت سے جاری معمول مطب ہے۔

۷ جریان کی اکسیری گولیاں:

(از جناب حکیم عبدالغنی صاحب قیصر ——— ریاست بہاولپور)

گو ان گولیوں کی تیاری میں کافی محنت کرنی پڑتی ہے۔ لیکن خداوند کریم اکثر بیش قیمت و مفید الاثر چیزوں کی مزدوری بغیر محنت کے نہیں دیتا جو اصحاب ادویات کا استعمال کرتے کرتے مایوس ہوں وہ ذیل کی گولیاں تیار کریں۔

ھوالشافی: مغز املی۔ ست بڑ گد۔ ست کیکر۔ دودھی خورد۔ بجتال زرد شیر۔ موصلین، ثعلب مصری۔ تخم شلغم ہر ایک ۴ تولہ۔ تالمکھانہ۔ ترپھلہ ہر ایک ۸ تولہ، ست سلاجیت ۲ تولہ، کشتہ فولاد (جو کیکر کی پھلیوں کے رس

میں بنایا گیا ہو) کشتہ قلعی پارہ شورہ والا۔ کشتہ مرجان بھنگ والا ہر
ایک ایک تولہ۔
ترکیب تیاری: تمام ادویہ باریک پیس کر شیر برگد میں ۷ روز
کھرل کریں اور پھر گولیاں بقدر جنگلی بیر کے بنا لیں۔ ایک ایک گولی صبح و
شام ہمراہ شیر گائے۔ پورے ایک ماہ تک استعمال کریں۔ گڑ اور ترشی سے
نیز تیل والی یا دیر ہضم چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ نیز دوران استعمال میں قبض
نہ ہونے دیں۔

ست برگد و کیکر بنانے کی ترکیب

برگد کے زرد پتے جو درخت سے خود بخود گر گئے ہوں۔ حسبِ ضرورت
لے کر پانی کے گھڑوں میں ٹھونس کر بھر دیں اور پانی سے پُر کر دیں۔ تین چار
روز بعد کڑاہی میں ڈال کر پکائیں نصف پانی جل جانے پر اتار لیں اور پتوں
کو ہاتھوں سے مل کر چھان لیں اور پانی کو پکائیں یہاں تک کہ افیون کی طرح
کی چیز باقی رہ جائے بس یہی ست برگد ہے۔ اسی ترکیب سے کیکر کی پھلیاں لے
کر نکال لیں بس یہی ترکیب ہے جس سے ہر ایک شخص ست نکال سکتا ہے۔
نوٹ: اگر شیر برگد بقدر حاجت حاصل نہ ہو سکتا ہو تو جوشاندہ کونپل
برگد سے کام لیا جا سکتا ہے لیکن فوائد میں کچھ کمی رونما ہو جائے گی۔

۹ حبوب تریاقِ جریان:

یہ گولیاں دافع جریان ہونے کے علاوہ مقوی دل و دماغ اور مقوی باہ بھی ہیں۔ بے شمار نسخہ جات نظر سے گزریں گے لیکن ایسے نسخہ جات بہت ہی کم دیکھنے سننے میں آئیں گے جو دافع جریان ہوتے ہوئے مقوی باہ کی نعمت سے مالا مال ہوں۔ چنانچہ یہ نسخہ انہی نسخہ جات میں سے ایک ہے۔

ہوالشافی: ورق نقرہ کلاں ایک تولہ یا کشتہ چاندی ایک تولہ، ورق طلا ۵۰ عدد یا کشتہ طلا ۵ رتی، کشتہ فولاد چھ ماشہ، کشتہ صدف مروارید ۲ ماشہ، کشتہ عقیق ۲ ماشہ، تالمکھانہ ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام کو ملا کر عرق کیوڑہ دس تولہ، عرق بید مشک دس تولہ میں باری باری کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود یعنی چنے کے دانہ کے برابر بنائیں۔

ترکیب استعمال: ایک گولی مربہ آملہ کے ساتھ یا مکھن میں لپیٹ کر کھلایا کریں نیز دوران استعمال میں گرم اور ترش غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

فوائد: بفضلہٖ کثرت سے گرتی ہوئی دھات کو اپنے خداداد اثرات سے بہت جلد بند کر دیتی ہے۔ مقوی جسم و اعضائے رئیسہ ہیں۔

۹ بلا دوا جریان و احتلام کو بند کرنے کی لاجواب تدبیر

یہ تدبیر حفاظت منی کے علاوہ اور بھی بے شمار فوائد رکھتی ہے۔

ہندو بزرگوں نے امراض کو دور کرنے کے لیے بعض اس قسم کی مشقیں دریافت کی ہیں کہ جن پر عمل پیرا ہونے سے بلا دوا بفضلہٖ آرام ہو جاتا ہے چنانچہ ایک آسن شیرکھا آسن یا کپالدار کے نام سے موسوم ہے وہ احتلام و جریان کے لیے بیش بہا فوائد رکھتا ہے۔

طریق: عمدہ اور صاف ہوادار کمرہ میں بوقت صبح و شام حوائج ضروریہ (پیشاب پاخانہ) سے فارغ ہو کر بدن کے کپڑے اتار دیں صرف لنگوٹ یا لنگر باندھ لیں اور زمین پر کوئی نرم گدیلا رکھ کر اس پر سر رکھ کر الٹے ہو جائیں یعنی سر نیچے اور پاؤں اوپر کریں اگر بغیر سہارے کھڑے نہ رہ سکیں تو دیوار کے قریب عمل کریں اور الٹے ہو کر دیوار کے سہارے کھڑے ہو جائیں پہلے روز صرف آدھ منٹ یا جتنی دیر آسانی سے کھڑے رہیں اسی طرح روزانہ آدھا منٹ بڑھاتے جائیں یہاں تک کہ پندرہ منٹ تک پہنچ جائیں اور پھر جب تک چاہیں جاری رکھیں۔ جریان و احتلام کا نام و نشان باقی نہ رہے گا۔ جسم میں چستی اور چالاکی، چہرہ پر خون ہو کر چمکنے لگے گا۔ بدن میں فربہی آجائے گی۔

نوٹ: میرے ایک دوست جو کہ بہت ہی دبلے و نحیف بدن کے تھے انہوں نے بتائی ہوئی ہدایات کے مطابق عمل شروع کیا اور تھوڑے ہی عرصہ میں ان کی صحت میں نمایاں فرق پڑ گیا۔ چہرے پر سرخ خون کا رنگ جھلکنے لگا۔

(۱۰) سفوف رسائن بدن:

مندرجہ ذیل نسخہ نہ صرف جریان کو مفید ہے۔ بلکہ سرعت انزال۔ احتلام۔ کمر کا درد۔ پیشاب کا بار بار آنا۔ دل دھڑکن۔ سانس کا پھول جانا۔ ضعف بصر وغیرہ بے شمار بیماریوں کے لیے اکسیر صفت ہے یہ دواخانہ سے بڑی کثرت کے ساتھ فروخت ہوتی تھی۔ یہ نسخہ کس کا ہے اور میں نے کس طرح حاصل کیا۔ ان سب باتوں کو غیر ضروری قرار دے کر محض نسخہ کے لکھ دینے پر اکتفا کرتا ہوں۔

ہوالشافی : اسگندھ ناگوری کو ہاون دستہ میں ڈال کر کوٹ لیں۔ اور سفوف بنا کر اس کے برابر دیسی کھانڈ ملا کر ڈبے یا شیشیاں بھر لیں بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال: چھ ماشہ صبح دودھ کے ساتھ یا سرد پانی کے ساتھ کم از کم چالیس روز استعمال کرنے کے بعد اس کے فوائد ملاحظہ فرمائیں عجیب چیز ہے۔

(۱۱) مال پوڑے دافع جریان:

یہ وہی نسخہ ہے۔ جس کو ہمارے عزیز دوست کرشن کنور دت صاحب شرما ادیب ایڈیٹر رسالہ آب حیات نفیس سے کر بناتے تھے۔ اور جس کے اوصاف الفاظ ذیل میں بیان کیے جاتے ہیں۔ مرض احتلام دھریان کو دور کر کے بدن کو لوہے کی لاٹھ بنانے والا۔ چہرہ کے رنگ کو کابل انار کے مانند سرخ بنانے

والا۔ وہی نسخہ آج مفت لکھا جاتا ہے۔ کیا یہ ایک ہی نسخہ کتاب کی قیمت پوری نہیں کر رہا ہے۔

ھوالشافی: استاور ایک تولہ۔ رات کے وقت پانی میں بھگوئیں۔ صبح تک نرم ہو جائے گا۔ گھوٹ کر آٹا ملا دیں۔ اور بطریق معروف مال پوڑے تیار کر کے مریض جریان کو بطور ناشتہ کھلایا کریں۔ لذیذ ہونے کے علاوہ مندرجہ ذیل فوائد رکھتے ہیں۔ ۱۔ دافع جریان۔ احتلام۔ مغلظ منی۔ ممسک طبعی۔ چہرہ کی رنگت کو سرخ بنانے والے۔ گویا کہ دوائی کی دوائی اور غذا کی غذا ہے۔

(۱۴) خوشبودار سفوف جریان واحتلام:

یہ نسخہ دہلی کے ایک خاندانی حکیم صاحب کا ہے۔ جو آج کل لاہور میں مطب کرتے ہیں۔ یہ اُن کا مایہ ناز نسخہ ہے۔ اور اسی نسخہ کی بدولت معالج جریان واحتلام مشہور ہیں۔ انہوں نے قیمت فی خوراک کافی زیادہ رکھی ہے حالانکہ اصل لاگت چند پیسہ سے زیادہ نہیں۔ اس کی دو تین خوراکوں سے بفضلہٖ مرض سے شفا ہو جاتی ہے۔ لیکن احتیاطاً سات خوراکیں دی جاتی ہے یہ نسخہ میرے عزیز بھائی حکیم عبدالرحیم کی وساطت سے مجھے پہنچا ہے۔ اور چند یوم میرے سینہ میں بند رہ کہ آج قارئین کی ضیافت طبع کا موجب بن رہا ہے۔

ھوالشافی: دھنیا حسب ضرورت لے کر گوشت لیں۔ اور اس کے

برابر مصری ملا کر کے سنبھال رکھیں۔ خوراک ۶ ماشہ صبح بدرقہ آب تازہ دیں۔

(۱۳) دافع سرعت انزال ناشتہ:

گو یہ نسخہ ایک معمولی سا نسخہ معلوم ہوتا ہے۔ مگر فوائد کے لحاظ سے اچھے اچھے نسخوں سے مقابلہ کرتا ہے۔ کم استطاعت طبقہ کے لوگوں کے لیے لاجواب تحفہ ہے۔ مقوی باہ و ممسک طبعی ہونے کے علاوہ جریان۔ احتلام۔ سرعت انزال اور رقت کو بھی مفید ہے۔ منی کو گاڑھا کرنے میں اپنی نظیر ہی نہیں رکھتا۔

ھوالشافی: موصلی سفید حسب ضرورت لے کر سفوف بنا لیں۔ اور رات کے وقت ایک تولہ لے کر پاؤ بھر گائے کا دودھ میں ڈال کر پکائیں۔ یہاں تک کہ گاڑھا ہو جائے۔ اب اس کو مٹی کے کورے پیالہ میں یا مٹی کی طشت میں ڈال کر رکھ دیں۔ صبح تک کھیر کی طرح جم جائے گا۔ قدرے میٹھا ملا کر چمچہ سے کھلائیں اور اس کے فوائد ملاحظہ فرمائیں۔ ہمارا کئی ایک مرتبہ کا تجربہ شدہ ہے۔ مگر گرم اور ترش چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ نیز دوران استعمال میں جماع سے بہت پرہیز کرائیں۔ مجرب ہے۔

(۱۴) مقوی باہ مسیحائی گولیاں:

(یہ گولیاں جریان و سرعت انزال کے لیے بھی بہت مفید ہیں)

یہ نسخہ میرے محترم دوست حکیم مولوی محمد یعقوب صاحب سکندری کو

ضلع لائل پور کے ایک ایسے طبیب سے حاصل ہوا تھا جو کہ محض اس کی بدولت علاقہ بھر میں مشہور تھا اور بفضلہٖ اس کی طفیل سے اپنے بال بچوں کا پیٹ پال رہا تھا۔ جناب موری صاحب نے نہ صرف مجھے نسخہ ہی عنایت فرمایا بلکہ گولیاں بھی خود تیار کر کے دے گئے چنانچہ میں نے متعدد مریضوں پر تجربہ کیا جس سے بفضلہٖ ان سب کو فائدہ ہوا بلکہ دمہ کے ایک ایسے مریض کو بھی بغرض تجربہ چار پانچ دفعہ دی گئی جو شدت مرض کی وجہ سے صاحب فراش ہو رہا تھا۔ میرے تعجب کی انتہا نہ رہی جب میں نے اسی مریض کو بالکل ہٹا کٹا اور تندرست دیکھا۔

ھوالشافی: سم الفار سفید دودھیا ۳ ماشہ، افیون خالص مصفا ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری: پہلے سم الفار کو باریک پیس لیں اور پھر افیون کو پاؤڈر کی شکل میں بنا کر دونوں کو خوب ملا کر شیشی میں بند کر کے کسی کوڑے کرکٹ کے ڈھیر میں دفن کر دیں اور چالیس دن گزر جانے کے بعد نکالیں سم الفار یا افیون کا ایک مرکب بنا ہوا ملے گا۔ اس کو نکال کر باجرہ کے دانہ سے ذرا بڑی گولیاں بنا لیں اور محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت ایک گولی بوقت شام بالائی کے اندر لپیٹ کر کھلائیں۔

فوائد: ان شاء اللہ چودہ خوراک میں شرطیہ فائدہ ہوگا۔

(۱۵) مقوی باہ و ممسک گولیاں:

ھوالشافی: کباب چینی، دار چینی، عقرقرحا۔ ریگ ماہی نر، خولنجاں، زعفران

جوز بوا - ہر ایک سات سات ماشہ - افیون خالص ۵ ماشہ - مشک خالص ۳ ماشہ -

ترکیب تیاری: عرق گلاب میں کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں اور اوپر چاندی یا سونے کے ورق چسپاں کر دیں -

ترکیب استعمال: دو گولیاں سوتے وقت دودھ سے کھلائیں اور دو گولیاں ادرک کے پانی میں کھرل کر کے عضو مخصوص پر لیپ کر کے اوپر برگ پان باندھ دیں -

فوائد: مقوی باہ و ممسک فوائد کی سرمایہ دار ہیں جو کہ جناب مسیح الملک حکیم اجمل خاں مرحوم کے مطب میں بکثرت استعمال ہوتی ہیں -

۱۶ بیحد مقوی باہ گولیاں:

جس کو ایک سنیاسی سادھو دس روپے فی گولی کے حساب سے فروخت کرتے تھے - محترم دوست دیوان بودھا رام نے بیان فرمایا کہ ایک سنیاسی ہمارے ہاں اکثر تشریف لاتے رہتے ہیں - آپ کے پاس ایک مقوی باہ گولیاں موجود رہتی ہیں جن کو وہ بڑے بڑے والیان ملک کو فروخت کیا کرتے ہیں نسخہ بصد دقت حاصل کر کے روانہ کیا جاتا ہے -

ہوالشافی: زعفران خالص، کستوری خالص - افیون، برنے کے بیج ہر ایک ایک تولہ لے کر آدھ سیر شیر برگد میں کھرل کریں اور گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنائیں -

ترکیب استعمال: ایک گولی دو گھنٹہ پیشتر کھلانے سے بے حد انتشار و امساک پیدا ہوتا ہے۔

(۱۷) ممسک بے نظیر:

تخم جوز ماثل ۳ ماشہ۔ بذرالبنج ۶ ماشہ۔ تخم خشخاش سفید ۶ ماشہ۔ افیون ۲ تولہ۔ تخم کاہو مقشر ۶ ماشہ۔ شقاقل ۳ ماشہ۔ زعفران ۶ ماشہ۔ سعد کوفی ۶ ماشہ مغز بادام شیریں۔ ۶ ماشہ مقشر۔ مغز کدو ۶ ماشہ۔ مغز نارجیل ۶ ماشہ۔ صمغ عربی ۶ ماشہ۔ کتیرا ۶ ماشہ۔ بہمن سرخ ۳ ماشہ۔ بہمن سفید ۳ ماشہ۔ مغز چلغوزہ ۶ ماشہ۔ خصیۃ الثعلب ۳ ماشہ۔ جوز بوا ایک ماشہ۔ بسباسہ دو ماشہ۔ لونگ ایک ماشہ۔ عود غرقی ½ ۳ ماشہ۔ مصطگی رومی ۳ ماشہ۔ صندل سفید ۳ ماشہ۔ طباشیر سفید ۶ ماشہ۔ مغز گردگان ۶ ماشہ۔ کہربا شمعی۔ ۲ ماشہ بسد احمر چار ماشہ۔ مغز پنبہ دانہ ۶ ماشہ۔ مغز تربوز ۶ ماشہ۔ برگ گاؤزبان ۶ ماشہ۔ مشک خالص ایک ماشہ۔ تخم املی ۶ ماشہ۔ باریک کپڑے میں سے چھان کر گولیاں بقدر جنگلی بیر بنائیں۔ اور دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔

(۱۸) قوت باہ کا نادر نسخہ:

ہوالشافی: اجوائن خراسانی۔ سیماب مصفٰی ایک تولہ باہم اس قدر سحق کریں کہ سیاہ کجلی ہو کر پارہ غائب ہو جائے۔ پھر اس میں ثعلب مصری۔ شقاقل

بھری، اندر جو شیرہیں۔ زرد چرب خام ہر ایک دو تولہ۔ جوشہ بیا ۲ ماشہ جو کوب کر کے ملا دیں باریک نہ کریں۔ پھر کندش ۲ تولہ، زعفران ۶ ماشہ، مشک ۲ رتی۔ عنبر اشہب ۲ رتی، کرم مخمل ۲ ماشہ، اگر پسند ہوں تو ڈالیں ورنہ نہیں بغیر کوٹے چھانے ڈال کر تمام اشیاء کو ایک پوٹلی میں باندھیں، پوٹلی خوب کسی ہوئی۔ ہوا اور کپڑا مضبوط موٹا اور سفید ہو ورنہ عمل خراب ہو جائے گا۔ پھر کھولتے دودھ میں ایک منٹ لٹکا دیں۔ پوٹلی کو سنبھال رکھیں۔ یہی پوٹلی ایک ہفتہ کام دے گی۔

پہلے دن ایک منٹ، دوسرے دن دو منٹ۔ تیسرے دن تین منٹ، اسی طرح آٹھویں دن آٹھ منٹ رکھ کر اس کو دودھ استعمال کریں۔

ایک ہفتہ برابر استعمال فرما کر دیکھیں کہ کیا قوت پیدا کرتا ہے۔ قدرتی اور دائمی امساک پیدا کرتا ہے۔ لذت پیدا کرتا ہے۔ قوت باہیہ کو اس قدر پیدا کرتا ہے کہ برداشت محال ہے اعضائے رئیسہ کے لیے چوٹی کا نسخہ ہے۔

نوٹ: پارہ کو صاف کیے بغیر ہرگز ہرگز استعمال نہ کریں۔ ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان کا اندیشہ ہے پارہ کو صاف کرنے کی ترکیب کنز المجربات جلد اول میں درج ہے۔

(۱۹) معجون نقرہ:

یہ معجون دہلی کے ہمدرد دواخانہ میں سے بڑی کثرت سے نکلتی ہے جو کہ

اپنے خواص اور اثرات کی وجہ سے دل و دماغ کو قوت دینے میں لاثانی شے مانی گئی ہے قوت باہ کو بڑھا کر جسم میں خوش گوار حرارت پیدا کرتی ہے اور خفقان کو زائل کرتی ہے۔ حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتی اور قوت کو قائم رکھتی ہے۔

ھوالشافی: چاندی کے ورق ۵ تولہ۔ عنبر خالص ایک تولہ کستوری خالص ایک تولہ، مصری ۸۰ تولہ، شہد خالص ۲۰ تولہ

ترکیب تیاری: پہلے ہر سہ ادویات کو کھرل کر کے مصری اور شہد کا قوام کر کے ادویات کو ملا دیں بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک عرق گاؤزبان آدھپاؤ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد: مقوی باہ، مقوی قلب و بے حد لذیذ و خوشبودار چیز ہے۔

۲۰ حب عنبر مشکی:

جو کہ قوت باہ کے لیے لاثانی اور تیر بہدف ہیں۔

ان گولیوں کے باقاعدہ استعمال سے مجلوق کے تمام عوارضات، مثلاً ضعف باہ و معدہ اور دماغ و گردہ وغیرہ دور ہو کر جسم میں از حد طاقتور ہو جاتا ہے۔ جن اشخاص کو جماع کے بعد کمزوری اور تکان معلوم ہوتی ہے۔ ان کے لیے تیر بہدف ہیں۔ علاوہ ازیں اگر بوقت جماع عضو مخصوص میں پوری تندی (انتشار) نہ پیدا ہو۔ ان سب کے لیے یہ گولیاں از حد مفید ثابت ہوتی ہیں۔

ھوالشافی: مومیائی اصل۔ مصطگی رومی۔ مروارید ناسفتہ۔ طباشیر۔

رنگ جلو تری - جائفل - بہمن سفید و سرخ - دار چینی - شقاقل مصری - سونٹھ - درونج عقربی - عود ہندی - عود صلیب - ثعلب مصری - جدوار خطائی - ہر ایک ۶ رتی عنبر - کستوری خالص - ہر ایک ایک ماشہ - ورق طلا ۱۰ عدد - روغن پستہ بقدر حاجت۔

ترکیب تیاری: مروارید، عنبر کستوری کو عرق بید مشک میں خوب اچھی طرح کھرل کر کے نہایت باریک حروف بنالیں اور قدرے روغن پستہ کو گرم کر کے اس میں مومیائی کو حل کر لیں۔ پھر باقی سب ادویہ کو الگ الگ کوٹ چھان کر سب یکجان کر کے باقی روغن پستہ ڈال کر کھرل کر کے مونگ سے ذرا بڑی گولیاں تیار فرمائیں اور اوپر سونے کے ورق چپکا کر کے احتیاط سے شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال:
۲ گولی سے ۳ گولی تک سوتے وقت گرم دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ پندرہ روز میں ہی خورش کر دیں گی۔ اگر ان گولیوں میں سے ایک گولی لے کر ۲ ماشہ شہد اور دو رتی کافور میں حل کر کے قبل از مجامعت لی جائے تو طرفین کو اس قدر لذت حاصل ہوتی ہے کہ جس کا بیان کرنا قانوناً و شرعاً ممنوع ہے نیز بعد از جماع دو یا تین گولیاں کھا لینے سے گئی ہوئی طاقت فوراً عود کر آتی ہے اور ذرا بھر کمزوری نہیں ہوتی۔

(۲۱) ضعفِ باہ کی اکسیری گولیاں:

اپنے افعال میں بہت ہی کم خطا کرنے والی۔ مردہ دلوں کو وجیہ اور بارعب بنانے والی گولیاں ہیں۔ موسم سرما کا بے نظیر تحفہ۔

مشک ۱ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ طباشیر۔ زربسی۔ کشتہ سفید۔ کچلہ مدبر۔ کشتہ فولاد۔ ورق نقرہ یا کشتہ نقرہ۔ سلاجیت مصفیٰ۔

جملہ ادویہ کو عرق پان ۱۰۰ عدد میں خوب کھرل کر کے پیالہ چینی کے اندر لیپ کر دیں۔ سم الفار ۵ ماشہ عرق دھتورہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ اس ٹکیہ کو توا آہنی پر رکھ کر آگ پر ڈال دیں۔ ٹکیہ کے اوپر پیالہ لیپ شدہ معکوس رکھ دیں۔ اور نیچے نرم نرم آگ جلائیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد اتار کر دوا اتار لیں۔ اور گولی بقدر دانہ ماش تیار کر لیں۔ بوقت صبح ایک گولی ۵ تولہ مکھن کے ہمراہ استعمال کریں۔

(۲۲) حبوب مقوی باہ:

ھوالشافی: برہمی بوٹی سایہ میں خشک کی ہوئی ساڑھے چار تولہ اصل السوس مقشر (چھلی ہوئی ملٹھی) ایک تولہ۔ دانہ الائچی کلاں چار ماشہ زعفران خالص ۴ ماشہ۔ مشک خالص اڑھائی رتی۔ ورق طلاء دو عدد ورق نقرہ ۴ عدد۔ دانہ الائچی خورد ۴ ماشہ۔

سب کو باریک پیس کر شہد سے نخودی گولیاں تیار کر لیں

ترکیب استعمال: ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کے وقت گائے کے دودھ سے استعمال کرایا کریں۔

فوائد: مقوی باہ۔ مقوی دماغ۔ اور نزلہ کو دور کرتی ہیں۔ بواسیر کے لیے نافع اور مسہی اور ممسک ہیں۔ خاص صفت یہ کہ گرم نہیں کرتی۔ اور ہر موسم میں استعمال کی جاتی ہیں۔

نوٹ: ضعف دماغ سے پیدا شدہ ضعف باہ کے لیے نسخہ بلاشبہ مفید و مؤثر ثابت ہو گا۔ بشرطیکہ نسخہ کے اجزاء اصلی اور عمدہ فراہم کیے جاسکیں۔

(۲۳) حب احمر شنگرفی المعروف بجلی اثر گولیاں

یہ گولیاں واقعی اسم بامسمیٰ ہیں۔ کیونکہ ان کے اندر برقی طاقت پوشیدہ ہے جو شخص اپنے ہاتھوں سے اپنی طاقت برباد کر چکے ہوں۔ دل سے قوت مردمی کا خیال بھی دور ہو چکا ہو جو اشخاص علاج معالجہ کرانے کے بعد مایوس ہو چکے ہوں۔ یہ گولیاں ان کے لیے بفضلہ مسیحائی کا کام دیتی ہیں۔ ان میں گم شدہ طاقت عود کر آتی ہے۔ ان گولیوں سے بھوک خوب پیدا ہوتی ہے۔ ان کے استعمال سے قوت ہاضمہ بدرجہا بڑھ جاتا ہے۔ اس لیے ان حضرات کو غذا مقررہ سے دوگنا سہ گنا۔ بلکہ چہار گنا دودھ گھی بھی کھلایا جائے تو تمام کو ہضم کر کے خون ہی خون بنا دیتی ہے۔ چہرہ کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔

ہوالشافی: سم الفار سفید ۱ ایک تولہ۔ کشتہ شنگرف قسم اعلیٰ ۲ تولہ۔ دونوں کو ادرک کے پانی میں ایک ہفتہ کھرل کر کے پھر آب لیموں میں ۳ روز کھرل کر کے زعفران درجہ اول ۲ ماشہ۔ کستوری نیپالی خالص ۳ ماشہ۔ کشتہ سونا ۱½ ماشہ کشتہ چاندی۔ افیون ۳ ماشہ شامل کر کے خوب یکجان ہو جانے پر ماش کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال: ایک گولی مکھن یا بالائی میں رکھ کر دیں اور اوپر سے گائے کا دودھ حسب حاجت پلانا چاہیے، نیز دوران استعمال میں گھی دودھ کا خوب استعمال رکھیں۔ ان شاء اللہ چند روز میں حیرت انگیز اثر دکھائیں گی۔ ان کا استعمال موسم سرما میں ہی بہتر ہے۔

چند اکسیر الاثر مقوی باہ کشتہ جات

ذیل میں چند ایسے مقوی باہ کشتہ جات کا ذکر کیا جاتا ہے جو کہ اپنے اندر تقویت باہ کا اثر پنہاں رکھتے ہیں اور وہ اس فعل کے لیے غضب کے موثر اور زود اثر ثابت ہوتے ہیں۔ گو کشتہ جات کی تیاری ہر ایک ایرے کا کام نہیں بلکہ وہ دو پتہ مار فقیری ہے جس سے وہی لوگ فیض یاب ہو سکتے ہیں جو ہمہ تن مصروف ہو کر محنت سے جی چرائیں جس قدر مدت اور محنت کشتہ جات کی تیاری میں صرف ہوتی ہے اسی قدر اس کے فوائد و تاثیرات میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ وہ لوگ سخت اندھیرے میں ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ کشتہ وہی بہتر ہے جو ایک گھنٹہ میں ہو جائے

ہاں بعض شاذو نادر ایسی تراکیب بھی ہیں جو سہل العمل ہونے کے ساتھ جید الاثری میں بھی بے مثل ہیں لیکن ان میں ایسی بوٹیوں کی ضرورت لاحق ہوا کرتی ہے جو کہ شاذو نادر جان جوکھوں میں ڈالنے اور کالے کوسوں تلاش کرنے سے ہی بمشکل تمام حاصل ہوا کرتی ہیں۔

سنیاسی لوگ اپنے عیش و آرام، بال بچے، گھر بار چھوڑ کر کوہ بکوہ صحرا بصحرا چلتے پھرتے ہیں اور ایک نسخہ کی تیاری میں سال ہا سال گزارتے ہیں۔ تب جا کر کہیں ایک اکسیری دوا تیار ہوتی ہے۔ اتنی محنتوں اور کاوشوں کا نتیجہ نکلتا ہے کہ وہ ایسے ایسے پیچیدہ مرضوں اور مایوس العلاج مریضوں پر حیرت انگیز طریقہ سے کامیاب ہو جاتے ہیں جہاں بڑے بڑے اطبائے نامدار کی حذاقت لاچار و مجبور ہو جاتی ہے لوگ بجائے اس بات کے محنت سے تیار شدہ نسخہ جات کے قائل ہوتے ہیں۔ اس کو گیروانہ لباس کے ملبوس سادھو سنیاسیوں کی کرامات خیال کرنے لگتے ہیں حالانکہ یہ پھل محنت کا ہے جو محنت کرے وہی کامیاب ہو سکتا ہے خواہ وہ سبز پوش ہو یا سفید پوش۔

ذیل میں ایسے ایسے ذوداثر و جامع النفع نسخہ جات عرض کیے جاتے ہیں جو کہ محنت سے تیار ہوتے ہیں۔ لیکن بعد محنت ان کے نتائج دعواقب بڑے خوشگوار برآمد ہوتے ہیں۔ اگر آپ تعصب و حسد کی عینک اتار کر حق و انصاف کوشی کی عینک سے دیکھیں گے تو آپ کو صاف نظر آ جائے گا کہ اس باب کے اندر جو رانہ ہائے سربستہ کا بے دردی اور دلیری سے اظہار کیا گیا ہے ان کو ظاہر کر دینا ہر کسی کا کام نہیں۔ اللہ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ مجھے خدا نے بخل کی

مذموم اور قبیح عادت سے بچا رکھا ہے۔ فللہ الحمد۔ گو میں اپنے حلقہ احباب میں ہدف ملامت بنا ہوا ہوں۔ لیکن پھر بھی ان باتوں کی پرواہ نہ کرتا ہوا جو کچھ میرے پاس ہوتا ہے نذر ناظرین کر دیتا ہوں۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ ناظرین کرام میری ان قربانیوں کی کیا قدر کرتے ہیں۔ میں اپنے لیے کوئی رقم طلب نہیں کرتا بلکہ صرف یہ چاہتا ہوں کہ میری ناچیز تصانیف گھر گھر پہنچ جائیں۔ اس لیے اگر آپ میری گزارش کے ماننے میں کوئی نقصان اور تامل نہ ہو تو برائے کرم کتابوں کی توسیع اشاعت میں حصہ لیجئے اور اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ احباب کو دکھا کر خریداری پر مائل کیجئے۔ ان شاء اللہ وہ ذرا سی تحریک سے ان کتابوں کی خریداری پر رضامند ہو جائیں گے۔ کیونکہ ہمیں روزانہ آنے والی ڈاک سے پتہ چل رہا ہے کہ نوے فی صدی وہ حضرات کتابیں طلب فرماتے ہیں جو کہ اپنے کسی دوست کے ہاں سے مطالعہ فرما چکے ہیں یا کسی ایک تصنیف کو دیکھ کر گرویدہ ہو گئے ہیں۔

اب میں آپ کی اس قدر سمع خراشی کرانے کے بعد نفس مطلب پر آتا ہوں۔ اور چند اکسیر الاثر کشتہ جات کی ترکیب عرض کرتا ہوں جو کہ بے حد مؤثر اور اکسیری صفات کے سرمایہ دار ہیں جو اصحاب محنت سے بنائیں گے۔ بفضلہٖ ضرور بالضرور بے انتہا فوائد سے بہرہ ور ہوں گے۔

حضرت مولانا مولوی عبدالواحد صاحب غزنوی کا پوشیدہ راز

(۲۴) طلاء خاص

جس کے حصول کے لیے لوگ بے حد کوشاں تھے مگر نہیں ملتا تھا

مولانا موصوف خاص ترکیب سے سونے کا کشتہ بنایا کرتے تھے جو کہ ضعف باہ وغیرہ کے لیے ایک لاثانی اکسیر ثابت ہوا کرتا تھا لوگ دریافت کرتے تھے۔ لیکن آپ نہیں بتاتے تھے۔ یہاں تک کہ اپنے عزیزوں کو بھی نہیں بتاتے تھے۔ البتہ خود بنا کر دے دیا کرتے تھے۔ نہیں معلوم کہ آپ کو یہ نسخہ آپ کے خسر حکیم نورالدین صاحب سے حاصل ہوا تھا یا کہاں سے۔ لیکن تھا غضب کا مؤثر۔ بڑی مدت کے بعد بلکہ آپ کے فوت ہو جانے کے بعد پتہ چلا۔ اس راز سے آپ نے جناب مولانا سید محمد شریف امیر جماعت اہل حدیث گھڑیالہ کو آگاہ کیا ہوا ہے۔ مجھے یہ نسخہ دو ذریعوں سے حاصل ہو گیا۔ ایک تو میرے محترم دوست حافظ محمد حسن صاحب ناظم انجمن اہل حدیث لاہور، جو کہ جناب سید صاحب کے خاص احباب میں سے ہیں اور دوسرے حکیم مولوی عبدالرحیم صاحب ساکن فیروز وٹواں۔ میں ہر دو اصحاب کا شکر گزار ہوں کہ جن سے میری دیرینہ آرزو پوری ہوئی۔ خدا تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے آمین۔

ہوالشافی: برادہ سونا ایک تولہ کو کسی ایسی کھرل میں ڈالیں جو کہ بالکل نہ گھستا ہو۔ عرق گلاب سہ آتشہ خود ساختہ کھرل کرتے رہیں حتیٰ کہ پوری طرح جذب

ہو جائیں، غالباً ایک ماہ میں تیار ہوگا۔ شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک رتی کشتہ مذکور علی الصبح مکھن یا بالائی میں رکھ کر کھلایا کریں۔

فوائد: نامرد و سست کو اکیس خوراک ہر طرح کافی ہے۔ مقوی دل و دماغ ہے۔ چند روز کا استعمال وہ فوائد دکھاتا ہے کہ انسان حیران رہ جاتا ہے۔ نگاہ کو تیز کرتا ہے۔

عرق کشید کرنے کی ترکیب

کشتہ سونا میں جو عرق گلاب سرا تشر پڑتا ہے۔ اس کی ترکیب حسب ذیل ہے

ہوالشافی: گل سرخ تازہ، برگ و ڈنڈی سے صاف و پاک شدہ ۱۰ سیر لے کر تین حصہ کریں اور ہر حصہ لے کر اس میں تیرہ سیر پانی ملا کر قرع انبیق (بھبکا) میں عرق کشید کریں۔ اندازاً آٹھ بوتل نکلے گا۔ اب دوسرا حصہ پھول لے کر دیگدان میں ڈال کر کشیدہ شدہ عرق ڈال دیں اور پھر عرق کھینچیں۔ اب چھ بوتل برآمد ہوگا۔ علی ہذالقیاس تیسری بار تیسرا حصہ پھول شامل کر کے عرق کشید کریں۔ تین حد چار بوتل عرق برآمد ہوگا۔

(۲۵) کشتہ طلاء آتشی مقوی بدرجۂ کمال:

ہوالشافی: برادہ سونا ۸ ماشہ کر پختہ نہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر آب گل سرخ (ماء الورد) میں کھرل کریں۔ جب ۵ تولہ پانی میں جذب ہو جائے تو

اس کی گولی بنا کر دو کٹھالیوں میں جو خام مٹی سے تیار شدہ ہوں بند کر کے صرف ایک سیر اُپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکالیں اور پھر اسی طرح کھرل میں ڈال کر پھر ۵ تولہ پانی جذب کر کے آگ دیں علیٰ ہذا القیاس پورا ایک سیر پانی جذب کر دیں اور ۱۰ آگ دیں۔ لیکن آخری آگ بجائے ایک سیر کے ۵ سیر اُپلوں کی دیں بس لاجواب چیز تیار ہے۔

ترکیب استعمال: خوراک ا چاول سے ۲ چاول تک شہد ایک تولہ میں ملا کر چٹایا کریں۔

فوائد: مقوی باہ، مقوی اعضائے رئیسہ ہے اور دل و دماغ معدہ و جگر کو از حد طاقت دیتا ہے۔

ماء الورد بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ پھول تازہ لے کر کوٹ لیں اور ململ وغیرہ کے رومال میں ڈال کر نچوڑیں جو پانی برآمد ہو۔ بس یہی ماء الورد ہے۔

سونے کو پانی کی شکل میں بنانے کی واحد ترکیب

(۲۶) مَاءُ الذَّھَب

سونے کے طبی فائدے اس قدر ہیں کہ جن کا شمار نہیں ہو سکتا خصوصاً دل و دماغ، معدہ، جگر وغیرہ میں طاقت پیدا کرنے کے لیے تو بس اکسیر ہے یہی وجہ ہے کہ سونا کبھی ورقوں کی صورت میں استعمال ہو رہا ہے اور کبھی کشتہ جات کی شکل میں تیار کر کے کھلایا جاتا ہے لیکن یہ صورت بہت اعلیٰ

اور زرد اثر ہے کہ سونے کو پانی کی شکل میں تبدیل کر لیا گیا ہے۔ اس دوا کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ حلق کے نیچے اترتے ہی خون میں جذب ہو کر اپنا فعل شروع کر دیتی ہے۔

جسم میں پیدا شدہ کمزوری خواہ وہ کسی وجہ سے ہو اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔ سل دق وغیرہ کے مریضوں کو خاص طور پر مفید ثابت ہوتی ہے۔ یہ دوا ہندوستانی دواخانہ دہلی اور ہمدرد دواخانہ وغیرہ سے بکثرت فروخت ہو رہی ہے۔

ھوالشافی: ورق طلاء ۲ ماشہ، نمک کا تیزاب ۲ ماشہ، تیزاب شورہ ۲ ماشہ کسی شیشی میں ڈال کر ملائیں پڑے پڑے کئی دن میں تمام سونا حل ہو جائے گا اب اس میں دس تولہ عرق گلاب ملائیں بس تیار ہے۔

فوائد: ضعف اعضائے رئیسہ، مقوی بدن، مقوی باہ ہے۔ ہر قسم کی بدنی کمزوری کو بفضلہٖ دور کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: سات بوند سے دس بوند تک ماء اللحم یا عرق گاؤزبان میں ڈال کر پلائیں۔

۲۷ کشتہ فولاد خاص:

یہ نسخہ ہم نے دراصل ایک شاہی طبیب کی بیاض میں سے لکھا تھا۔ جو کہ شاہی طبیب ہونے کے علاوہ سنیاسی بھی اعلیٰ درجہ کے تھے۔ یہ وہ نسخہ ہے جس کے استعمال سے پیران ہشتاد سالہ بھی بفضلہٖ از سر نو جوان ہو جاتے ہیں

بعض نامرد اس کی محض پانچ خوراکوں سے مرد بھی ہو گئے ہیں جن اصحاب کو اس
کی صداقت میں شک ہو بغرض تجربہ بنائیں اور شوق سے تجربہ فرمائیں یا دوا خانہ
سلیمانی سے تیار کیا کرا یا منگوا لیں۔

اجزاء و ترکیب برادہ فولاد اصلی بیس تولہ۔ سم الفار سفید ایک تولہ۔
کافور ڈیڑھ ماشہ لے کر تینوں کو گھیکوار کے لعاب سے چھ گھنٹہ کامل کھرل کر کے
چھوٹی چھوٹی باریک ٹکیاں بنائیں اور خشک کر لینے کے بعد کوزہ گلی میں گل حکمت
کر کے سوا دو سیر جنگلی اوپلوں کے انگاروں کی آگ دیں اور جب آگ بالکل
سرد ہو جائے تب فولاد مذکور کی ٹکیاں نکالیں اور اس مرتبہ ہڑتال ورقیہ ایک
تولہ اور کافور ڈیڑھ ماشہ ملا کر بدستور اول لعاب گھیکوار کے ہمراہ چھ گھنٹہ کھرل
کر کے چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنائیں اور اچھی طرح خشک کر لیں۔ بعد ازاں کوزہ گل
حکمت شدہ میں ٹکیاں موصوف اچھی طرح بند کر کے سوا دو سیر جنگلی اوپلوں کے
انگاروں میں دمس کی آگ دیں جب بالکل سرد ہو جائے تب کوزہ گلی سے فولاد
کی ٹکیاں نکالیں اور ایک تولہ گندھک آملہ سار اور ڈیڑھ ماشہ کافور ملا کر گھیکوار
کے لعاب کے ہمراہ چھ گھنٹہ کھرل کریں اور پہلے کی طرح چھوٹی چھوٹی ٹکیاں
بنائیں اور جب ٹکیاں بالکل خشک ہو جائیں۔ تب بطریق اول گل حکمت شدہ
کوزہ گلی میں اچھی طرح بند کر کے سوا دو سیر اوپلوں کے انگاروں (دمس)
کی آگ دیں اور آگ بالکل سرد ہو جانے پر فولاد کی ٹکیاں نکالیں اور چوتھی مرتبہ
ٹکیاں مذکور میں سیماب ایک تولہ اور کافور ڈیڑھ ماشہ ملا کر لعاب گھیکوار کے
ہمراہ برابر چھ گھنٹہ کھرل کریں بعد ازاں چھوٹی چھوٹی ٹکیاں خشک کر لیں اور

ایک کوزہ گلی میں جس کو پہلے سے گل حکمت کر لیا ہو ٹکیاں مذکورہ اچھی طرح بند کر کے
سوا دو سیر جنگلی اوپلوں کے انگاروں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر نکالیں یہ
ایک دور ختم ہوا۔ اس کے بعد فولاد مذکور میں ایک تولہ سم الفار اور ڈیڑھ ماشہ
کافور ملائیں۔ گھیکوار کے گودے کے ہمراہ چھ گھنٹہ کامل کھرل کر لیں اور پہلے
کی طرح چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنالیں اور بالکل خشک کر لینے کے بعد کوزہ گلی
میں بند کر کے سوا دو سیر اوپلوں کے انگاروں (دس) میں آگ دیں۔ سرد
ہونے پر نکال لیں پھر فولاد مذکور میں ایک تولہ ہڑتال ورقیہ ڈیڑھ ماشہ کافور
لعاب گھیکوار ملا کر چھ گھنٹہ کھرل کریں اور بطریق اول کوزہ گلی میں اچھی طرح
بند کر کے سوا دو سیر جنگلی اوپلوں کے انگاروں کی آگ دیں بعدازاں فولاد
مذکور میں گندھک آملہ سار ایک تولہ اور کافور ڈیڑھ ماشہ ملا کر لعاب گھیکوار
کے ہمراہ چھ گھنٹہ کامل کھرل کر کے ٹکیاں بنائیں اور خشک کر لینے کے بعد بدستور
اول سوا دو سیر اوپلوں کے انگاروں کی بطور دس آگ دیں اور سرد ہونے پر
نکال کر ایک تولہ ہڑتال ورقیہ اور ڈیڑھ ماشہ کافور ملا کر فولاد مذکور گھیکوار
کے ہمراہ چھ گھنٹہ کھرل کرنے کے بعد بہ ترکیب بیان کردہ سوا دو سیر جنگلی اوپلوں
کے انگاروں کی آگ دیں۔ اب دوسرا دور ختم ہوا۔ اور تیسرا دور شروع ہوا یعنی
فولاد مذکور میں ایک تولہ سم الفار سفید اور ڈیڑھ ماشہ کافور ملا کر گھیکوار کے لعاب
کے ہمراہ چھ گھنٹہ کھرل کرنے کے بعد بہ ترکیب بیان کردہ سوا دو سیر
اوپلوں کے انگاروں کی آگ دیں پھر ایک تولہ ہڑتال ورقیہ اور ڈیڑھ ماشہ
کافور ملا کر بطریق مذکور کھرل کریں اور آگ دیں پھر ایک تولہ گندھک آملہ سار

اور ڈیڑھ ماشہ کافور ملائیں اور گھیکوار کے لعاب کے ہمراہ چھ گھنٹہ کھرل کرنے کے بعد سوا دو سیر اوپلوں کی آگ دیں بعد ازاں سیماب ایک تولہ اور ڈیڑھ ماشہ کافور ملا کر لعاب گھیکوار کے ہمراہ چھ گھنٹہ کامل کھرل کرنے کے بعد سوا دو سیر اوپلوں کے انگاروں کی آگ دیں اب یہ تیسرا دور ختم ہوا۔

علیٰ ہٰذا القیاس اسی طرح دس دور پورے کریں کل چالیس آنچ آئیں گی۔ آخری مرتبہ سوا دو سیر کی بجائے تین سیر کی آگ دیں چالیس آنچ پوری ہونے پر کشتہ فولاد کے ہموزن بیر بہوٹی ملا کر کڑاہی آہنی پر نرم آنچ پر رکھیں اور کسی چمچے وغیرہ سے ہلاتے رہیں جب بیر بہوٹی خاکستر ہو جائیں تب پھونکنے یا پنکھے کی ہوا دے کر بیر بہوٹی کی خاکستر جدا کر دیں اور کشتہ مذکورہ کو باریک پیس کر بحفاظت شیشی میں محفوظ رکھیں اور اگر اسے ہفتہ عشرہ نمناک زمین میں دفن کرنے کے بعد استعمال کریں تو مفید ترین ثابت ہوگا۔

ترکیب استعمال: چار چاول تک مکھن میں رکھ کر بوقت صبح استعمال کریں۔ غذا دونوں وقت مرغن استعمال کریں دوران استعمال میں دودھ گھی خوب استعمال کریں۔

کھرل جس میں کشتہ مذکورہ تیار کیا جائے سنگ سماق یا کم از کم اور کسی قسم کا کھرل ہو جو گھسنے کا نام بھی نہ جانتا ہو۔

(۲۸) سُرعتِ انزال کی خاص گولیاں:

ہوالشافی: کشتہ سہ دھاتہ پوست کوکنار والا حسب حاجت لے کر اس کو برگد کے دودھ کے ہمراہ تین دن خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں چوتھے روز چنے کے برابر گولیاں باندھ کر محفوظ رکھیں بس سرعت انزال کی خاص گولیاں تیار ہیں۔

ترکیب استعمال: روزانہ علی الصبح ایک گولی گائے کے مکھن کے ہمراہ نوش فرمالیا کریں۔

فوائد: اکیس روز کے متواتر مسلسل باپرہیز استعمال سے نہایت شاندار نتائج پیدا ہوتے ہیں۔ سرعت انزال (جماع کے وقت منی کا بہت جلد خارج ہوجانا) کا مرض مستقل طور پر نیست ونابود ہوجاتا ہے۔ اور قدرتی امساک پیدا ہوجاتا ہے۔ یہ گولیاں محض عیاشی کا سامان نہیں بلکہ جائز قدرتی امساک پیدا کرنے والی بے خطا دوا ہیں بشرطیکہ کشتہ سہ دھاتہ دیسی شامل ہو جس کی ترکیب درج ذیل ہے۔

(۲۹) کشتہ سہ دھاتہ:

محض جریان منی کو دور کرنے والی دنیا بھر کی مسلمہ دوا

ہر قسم کے جریان کے لیے یہ کشتہ حکمی دوا ہے اس کے استعمال سے

جریان خواہ کتنا ہی پرانا کیوں نہ ہو اکسیر خوراک میں دور ہو جاتا ہے اور اگر چالیس روز باپرہیز استعمال کیا جائے تو عمر بھر اس مرض کے نزدیک آنے کا اندیشہ نہیں رہتا۔ جریان الرحم۔ سیلان الرحم کو بھی بہت مفید ہے۔ علاوہ ازیں ذکاوت حس کو بھی کافی فائدہ مند ہے۔ رفیق اعظم کے ساتھ ہی کشتہ روزانہ استعمال کرایا جاتا ہے۔ اس سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ رفیق اعظم کیسی مفید دوا ہے۔

بحر الشافی: قلعی۔ جست۔ سکہ۔ ہموزن تولہ تولہ لے کر لوہے کی کڑچھی میں پگھلا کر سات بار گھی میں سرد کریں تینوں دھاتیں صاف ہو جائیں گی۔ اب ان سے پانچ گنا پوست کوکنار یعنی بارہ تولہ لے کر باریک پیس کر پاس رکھیں اور قلعی جست سیسہ کو کسی لوہے یا مٹی کے برتن میں ڈال کر چولہے پر رکھیں اور نیچے تیز آگ جلائیں جب تینوں چیزیں پگھل کر پانی کی طرح ہو جائیں تو پوست باریک شدہ کی چٹکی ڈالتے جائیں اور لوہے کی سیخ سے ہلاتے رہیں جب تمام پوست ختم ہو کر ہر سہ دھاتیں خاک ہو جائیں تو گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ تک بغیر ہلائے آنچ دیتے رہیں۔

پھر اتار کر سرد ہونے پر خاک کو کپڑے میں سے چھان لیں اور کھرل میں ڈال کر چھ گھنٹہ تک ترش دہی میں کھرل کرکے پتلی پتلی سی ٹکیاں بنا کر خشک کرکے کوزہ گلی میں گل حکمت کرکے بیس سیر اوپلوں میں آنچ دیں دوسرے روز پھر بدستور ترش دہی میں چھ گھنٹہ کھرل کرکے اور پھر ٹکیہ بنا کر خشک کرکے اسی طرح آنچ دے لیں اسی طرح کم از کم چار بار آنچ دے لیں اور

پھر دہی میں پیسے بغیر ہی خشک کھرل کر کے ایک اور آنچ دے لیں۔ زرد رنگ کا نہایت خوشنما کشتہ تیار ہو گا۔

(۳۰) کشتہ شنگرف کی ترکیب:

جو حب احمر شنگرفی میں شامل کیا جاتا ہے

اجزاء و ترکیب: بھلاوہ۔ شہد۔ روغن زرد۔ مالکنگنی۔ ہر ایک آدھ سیر۔ بھلاوہ اور مالکنگنی کو ذرا کوٹ کر شہد و روغن زرد میں ملا لیں اور اس میں سے نصف حصہ لے کر قلعی دار دیگچی میں ڈال کر اس کے درمیان شنگرف کی دو تولہ کی ڈلی رکھ کر باقی نصف دوا اوپر ڈال کر دیگچی کے منہ پر ڈھکن وغیرہ دے کر آٹے وغیرہ سے خوب اچھی طرح بند کر کے چولہے پر رکھ کر دیگچی کے ڈھکن پر کوئی بھاری چیز پتھر وغیرہ رکھ دیں اور نیچے پورے چار پہر آگ جلائیں۔ دیگچی میں خوب شور و غل ہوتا رہے گا۔ چار پہر کے بعد آگ بند کر کے سرد ہونے پر شنگرف کی ڈلی نکال لیں۔ خود رنگ کشتہ ہو گی۔ باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھ دیں۔

ترکیب استعمال: ایک رتی مکھن یا بالائی میں استعمال کریں۔

فوائد: یہ کشتہ از حد مقوی باہ۔ مقوی اعضائے رئیسہ و ممسک ہے چہرے کی رنگت کو سرخ بنا دینے والا ہے۔

(۳۱) حب تریاق معدہ:

ضعف باہ کے مریضوں میں علاوہ دیگر عوارض کے دو شکایتیں قلت اشتہاء قبض عام طور پر پائی جاتی ہیں علاج کے دوران میں اگر ان کا پورا خیال نہ رکھا جاوے تو ادویہ بھی خواہ کتنی ہی مسیحا صفت ہوں خاطر خواہ نتائج نہیں پیدا کر سکتیں بنابریں ہوالداشتہا اور قبض کشا دو نہایت عمدہ معمول مطب نسخے سپرد قلم کیے جاتے ہیں تاکہ فائدہ اٹھائیں۔

ہوالشافی: ایلوا۔ دار چینی۔ مرچ سیاہ۔ زنجبیل۔ فلفل دراز پوست ہلیلہ زرد۔ سہاگہ بریاں۔ ہینگ بریاں۔ شحم حنظل یعنی تمہ کا گودا چوبہ بجی نوشادر۔ نمک سونچر۔ نمک کھر۔ نمک لاہوری۔ نمک سیاہ ہر ایک دو تولہ۔

سب کو چوبیس گھنٹے تیز سرکہ میں اور پھر چوبیس گھنٹے گھیکوار کے پانی میں کھرل کرکے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور سایہ میں خشک کرکے محفوظ رکھیں ایک سے دو گولی صبح اور اس طرح شام۔

فوائد: یہ گولیاں معدہ کی تمام امراض بلکہ پیٹ کی بیماریوں کے لیے بھی ایک لاثانی چیز ہیں۔ پیٹ درد۔ بھوک نہ لگنا۔ بدہضمی۔ کھٹی ڈکار آنا۔ عظم الطحال۔ باؤ گولہ۔ بخار۔ قبض وغیرہ کے لیے اکسیر ہیں۔ بھوک بڑھاتی ہیں اور کھائی ہوئی غذا کو جزو بدن بناتی ہے۔

---

(۳۲) کشائی:

(نہ قے۔ نہ متلی۔ نہ مروڑ بلا تکلیف قبض کو دور کرنے والی گولیاں)

ھوالشافی: سقمونیا ولائتی ۲ تولہ۔ تج۔ پپلی۔ مرچ سیاہ ہر ایک تین تین ماشہ لے کر تمام ادویہ کو باریک پیس کر پانی کے ذریعہ جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا دیں۔

ترکیب استعمال: خوراک ایک گولی رات کو سوتے وقت گرم دودھ کے ہمراہ دیں۔

فوائد: بلا تکلیف قبض کو دور کرتی ہیں۔ نہایت ہی اکسیر گولیاں ہیں۔

ضُعفِ باہ کا بیرونی علاج

گذشتہ صفحات میں تقویت باہ کے خوراکی نسخہ جات بیان کیے جا چکے ہیں۔ یہاں بیرونی علاج کا ذکر کیا جاتا ہے۔ کیونکہ مطلوق لوگوں کے لیے بیرونی علاج بہت ہی مفید اور مؤثر ثابت ہوا کرتا ہے۔

(۳۳) طلاء اکسیر اعظم:

یہ وہ طلاء ہے جس کی تعریف میں بے شمار قلم رطب اللسان ہیں اس سے عضو مخصوص کی ہر قسم کی خرابیاں کوتاہی باریکی آگے سے موٹا ہوتا اور جڑ سے پتلا پن۔ سستی رگوں کا مردہ ہونا وغیرہ چند روز میں دور ہو کر دنوں میں ناامید سے ناامید شخص کراز حد طاقت ہو جاتی ہے بے شمار مرتبہ کا مجرب اور بے خطا طلاء ہے۔

ھوالشافی: سم الفار سفید۔ ایک تولہ۔ روغن مالکنگنی دس تولہ۔ شیر مدار تین تولہ پہلے سم الفار اور شیر مدار کو خوب کھرل کریں جب بالکل یکجان ہو کر خشک ہونے کے قریب ہو جائے تو روغن مالکنگنی ڈال کر آٹھ گھنٹے روزانہ کے حساب سے پانچ روز کھرل کریں اور پھر اس مجموعہ کو کسی چینی کے پیالہ میں ڈال کر تیز دھوپ میں رکھ دیں ایک دو روز میں تمام روغن علیحدہ ہو جائے گا۔ ہاں سم الفار اور شیر مدار کو جتنا بھی زیادہ کھرل کیا جائے گا۔ طلاء اتنا ہی لاجواب تیار ہو گا۔ اس کو نہایت احتیاط سے نتھار کر روغن کو تول لیں۔ اور بحساب فی تولہ روغن اکسیر کستوری۔ دو رتی۔ لونگ جائفل جاوتری۔ بیر بہوٹی۔ خراطین۔ خشک پوست۔ بیخ کنیر سفید ہر ایک تین تین رتی لے کر باریک پیس کر ملائیں۔ اور بارہ گھنٹے تک خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کرائیں۔ بس طلائے اکسیر اعظم تیار ہے۔ حفاظت سے شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال: طلاء مذکور بقدر تین یا چار رتی لے کر انگلی سے عضو مخصوص کے اوپر اور دونوں پہلوؤں پر خوب مالش کریں (لیکن حشفہ یعنی سپاری کے نیچے کی سیون پر نہ لگنے دیں) اور پھر اوپر بھوج پتر یا برگ پان۔ برگ ارنڈ لپیٹ کر اوپر ململ کی پٹی باندھ دیں۔ لیکن عضو مخصوص کو دھوئیں نہیں۔ اسی طرح ہر روز استعمال کرتے رہیں۔ اس سے کسی کو دو چار دن کسی کو آٹھ دس دن کے بعد عضو تناسل پر سرخ سرخ دانہ پت کی طرح نکل آئیں گے جس روز دانے ظاہر ہو جائیں تو اس روز طلاء لگا کر پھر بند کر دیں اور عضو مخصوص پر گھی جلا ہوا بہتر ہو کہ روغن چنبیلی یا روغن بیضہ مرغ لگاتے رہیں۔ چند روز میں یہ دانے معدوم ہو جائیں گے پھر دس بارہ روز کا وقفہ دے کر اسی طرح پھر طلاء لگانا شروع کریں اور دانے نکل آنے پر بند کر کے روغن بیضہ وغیرہ لگاتے رہیں اس سے ان شاء اللہ رگوں کی تمام بیرونی خرابیاں دور ہو جائیں گی۔ نہایت لاجواب طلاء ہے۔

یہی طلاء تیار شدہ دواخانہ سلیمانی جہانیاں ضلع ملتان سے تیار شدہ مل سکتا ہے

نوٹ: روغن بیضہ مرغ کی ترکیب کنز المجربات جلد اوّل میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۴۴) خوشبودار مقوی باہ طلاء:

جو کہ عضو کی سختی، درازی اور فربہی میں اضافہ کرتا ہے۔

ھوالشافی: روغن سانڈہ خالص ۵ تولہ۔ تازہ بیر بہوٹی ۵ تولہ عطر حنا عمدہ ایک تولہ۔

پہلے کسی عمدہ اور صاف کھرل میں بیر بہوٹی کو دو تین گھنٹہ تک خوب ہی زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ تاکہ یہ تیل کی طرح نرم اور ایک جان ہو جائے۔ پھر روغن سانڈہ اور عطر حنا ملاکر پندرہ بیس منٹ تک کھرل کر کے رکھ لیں۔ بس طلاء اکسیری تیار ہے۔

ترکیب استعمال و فوائد: رات کو سوتے وقت اس طلاء کی تمام عضو پر مالش کریں۔ فوطوں پر بھی۔ سیون پر بھی۔ سب جگہ مالش کر کے جذب کر دیں۔ اس سے کسی قسم کے زخم یا پھنسی کے ہو جانے کا امکان نہیں ہے یہ طلا عضو کی رگوں میں حرارت پہنچا کر اس میں دوران خون کو تیز کرتا ہے۔ خیزش اور نعوذ میں اضافہ کرتا ہے۔ اور اس کے حیوانی اجزاء مقامی عضو میں جذب ہو کر اس کی غذا بنتے ہیں۔ اس سے عضو کی موٹائی۔ لمبائی میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ جماع کرنے کے وقت سے ایک ماہ پیشتر استعمال کرنا شروع کر دیا جائے۔ تو وقت خاص تک اچھے نتائج پیدا کر دیتا ہے۔ ہمیشہ استعمال کرتے رہنے میں کوئی نقصان نہیں ہے۔

(۳۵) طلائے شباب آور:

جو کہ ایک ہی ہفتہ میں عضو کی سستی دور کر دیتا ہے

ھوالشافی: شیر مدار خالص یعنی آک کا دودھ ایک تولہ۔ گائے کا گھی خالص ایک تولہ۔ شہد خالص ایک تولہ۔

کسی چینی کے عمدہ کھرل میں تینوں ادویہ کو لگاتار چار گھنٹے تک خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ بس طلائے شباب آور تیار ہے۔

ترکیب استعمال: رات کو سوتے وقت عضو کی پشت کو کسی کھردرے کپڑے سے خوب رگڑیں حتی کہ سرخ ہو جائے۔ پھر یہ طلاء ایک ماشہ کی مقدار میں مالش کریں۔

خیال رہے کہ مالش صرف عضو کی پشت پر کی جائے۔ سیون کو بچا کر پہلوؤں پر بس ہلکی ہلکی مالش کرنی چاہیئے لیکن حشفہ، سیون اور فوطوں پر طلاء نہ لگنے پائے۔ ورنہ پھنسیاں پیدا ہو جائیں گی۔

دوران استعمال میں اگر عضو کی پشت پر باریک پتی سی نکلے تو اسی دن طلاء کا استعمال ترک کر کے گھی گرم کیا ہوا لگائیں۔

ایک دو دن بعد جب پتی سی دب جائے۔ تو پھر طلاء کا استعمال کرنا شروع کر دیں۔ دوران استعمال میں عضو کو سرد پانی سے بچانا چاہیئے۔ طلاء کی مالش رات کو سوتے وقت کریں۔ اور برگ پان باندھ دیں۔

فوائد: ایک ہفتہ کا استعمال بہت عمدہ نتائج پیدا کرے گا۔

اودھ کے آخری تاجدار نواب واجد علی شاہ کا بیش بہا تحفہ

(۳۶) ——— طلائے واجد علی

جس کے استعمال سے بلاگا بلر وغیرہ پڑنے کے مردہ رگیں زندہ ہو جاتی ہیں۔

ہوالشافی: چربی ریچھ۔ چربی شیر۔ چھپلی سانڈہ۔ چڑیا کے سر کا مغز۔ تخم حولی ایک تولہ۔ جنگلی کبوتر کی سفید بیٹ ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو باریک پیس کر ۱۰ تولہ روغن کنجد میں ملا کر خوب گھوٹیں۔ یہاں تک کہ تمام ادویہ مکھن کی طرح نرم ہو جائیں۔ بس طلاء تیار ہے۔ کسی کھلے منہ کی شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: رات کے وقت عضو مخصوص پر خوب اچھی طرح مالش کر کے سو جائیں۔ اس دوا سے بلا تکلیف چند روز میں مردہ سے مردہ رگوں میں جان پڑ جاتی ہے۔

(۳۷) طلائے بے نظیر:

جو بلا تکلیف فاسد مادہ خارج کر دیتا ہے

ہوالشافی: سیماب ۵ تولہ۔ آب برگ پان سو عدد میں متواتر سحق کریں

یہاں تک کہ سب پانی جذب ہو جائے۔ بعدہ شہد خالص حسب ضرورت لے کر آمیز کریں اور سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت ململ کی پٹی پر لیپ کر کے عضو مخصوص پر پیٹ کر اوپر سے کچا تاگا باندھ دیں۔

فوائد: محرک باہ اعلیٰ درجہ کا ہے۔ پانی بکثرت خارج ہوا کرتا ہے۔ اور لطف یہ کہ آبلہ وغیرہ مطلق نہیں پڑتا۔

بکس مردمی

ضُعفِ باہ کا ایک تدریجی و حکمی علاج!

اس ناقابل تردید حقیقت سے کون انکار کر سکتا ہے کہ کسی مرد سے جب اس کی مردانہ قوتوں کا سرمایہ چھن جائے تو اس کی زندگی اجیرن ہو جاتی ہے۔ اور ہر قسم کی آسائشوں کے باوجود اس کے لیے دنیا یاس و نامرادی کا ایک خرابہ بن کر رہ جاتی ہے مردانہ قوت جس جوہر حیات کا دوسرا نام ہے وہ سارے انسانی بدن کے لیے گویا ایک چشمہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ اور جب انسانی بدن کا یہ سرچشمہ سوکھ جائے تو دل و دماغ اعصاب و جگر اور دوسرے تمام اعضائے رئیسہ و شریفہ کی کھیتیاں بھی آہستہ آہستہ خشک و ویران ہونے لگتی ہیں۔ تا آنکہ ایک روز اس کا کم نصیب وجود کارگاہ حیات کی ایک از کار رفتہ مشین بن کر رہ جاتا ہے۔

مردانہ قوتوں کا اضمحلال یا بالفاظ دیگر ضعف باہ کا عارضہ ہمارے جدید معاشرہ کے اس بگاڑ کا ایک نتیجہ ہے۔ جس کے شواہد ہر صاحب بصیرت کو آج کے ماحول میں قدم قدم پر ملتے ہیں۔ اس بگاڑ نے ہمارے ہاں کے مرد اصحاب کی ایک کثیر تعداد کو ایک فطری اور صحت مند ازدواجی زندگی اختیار کرنے کے بجائے جنسی بے راہ روی اور جنسی بداعتدالیوں کی طرف مائل کر دیا ہے۔ ادھر فطرت خداوندی نے اس کائنات میں زندگی و بقا کے جو اصول نافذ کر رکھے ہیں۔ ان کی مخالفت کرنے والا مکافات

کے پکڑ سے ہرگز نہیں بچ سکتا۔ چنانچہ جب جنس کے میدان میں فطری اصولوں کی خلاف ورزی کی جاتی ہے، تو اس کی فطری سزا انسان کو ضعف باہ اور پھر اس کے بعد ضعف اعصاب جیسے ہولناک امراض کی صورت میں ملتی ہے اور تب وہ اپنے آپ کو ایک طرح سے زندہ درگور محسوس کرنے لگتا ہے۔

ضعف باہ کے ہولناک گرداب سے خلاصی دلانے کے لیے دواخانہ سلیمانی جہانیاں کے حقیر خادمان خلق نے بھی اپنی ناچیز خدمات پیش کر رکھی ہیں۔ اور ان کوششوں کا ماحصل وہ "بکس مردمی" ہے۔ اس سلسلہ میں دواخانہ کے بانی اور مشہور خادم خلق طبی شخصیت جناب حکیم محمد عبداللہ صاحب نے برسوں کی علمی تحقیقات اور عملی تجربات کے بعد ایک نصاب ادویہ "بکس مردمی" کے نام سے تجویز کیا ہے۔ جو شافی مطلق کے اشارۂ رحمت سے اب تک ہزارہا مریضوں کے لیے مسرت و شفا کا ذریعہ ثابت ہو چکا ہے۔

بکس مردمی کی ترتیب و تجویز کے وقت انگل پچو طریقہ علاج اختیار کرنے کی بجائے، خالص حکیمانہ اصولوں کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ اور انہی اصولوں کے مطابق ایک پرحکمت تدریج کے ذریعے ضعف باہ کے مرض اور عوارض کو جسم انسانی سے دور کرنے کی سعی کی گئی ہے۔

اس تدریجی علاج کا اجمالی خاکہ یہ ہے کہ سب سے پہلے جنسی بداعتدالیوں سے خستہ و ماندہ اور بسبب کمزوری حساس اعصاب باہ کو تسکین پہنچا کر ان کی غیر فطری اشتعال پذیری کا خاتمہ کیا جائے۔ اس کے بعد "جوہر حیات" کی دولت کو پانی کی طرح بہانے اور ضائع کرنے والے امراض یعنی جریان اور احتلام سے مریض کو نجات دلائی جائے اور پھر آخر میں ٹکور اور مالش کے ذریعے عضو کی خرابیوں کا بیرونی علاج کیا

جائے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ایک مقوی باہ خوراکی نصاب کے ذریعے مریض کی ضائع شدہ قوت مردمی کی بحالی کا سروسامان کیا جائے۔

فن حکمت کے مسلمہ اصول اور تجربات شاہد ہیں کہ اس تدریج کے بغیر ضعف باہ کا جو بھی علاج کیا جائے گا۔ وہ ناکام ہوگا۔ اعصاب باہ کی ذکاوت حس یعنی غیر فطری اشتعال پذیری کا خاتمہ کیے بغیر جریان و احتلام کے لیے کوئی بھی دوا فائدہ مند نہ ہوگی اور اس طرح جریان و احتلام کا انسداد کیے بغیر کوئی مقوی باہ اور محرک و ممسک دوا اپنا کام نہیں کر سکے گی بلکہ ان عوارض کی موجودگی میں مقوی دواؤں کا استعمال ان عوارض میں زیادتی کا سبب بنے گا۔ اسی سبب سے ہم نے "بکس مردمی" کی ترتیب و تجویز میں مندرجہ حکیمانہ تدریج کو ملحوظ رکھا ہے اور ہمیں درگاہِ حق سے یہ کامل امید ہے کہ "بکس مردمی" کے باپرہیز اور باقاعدہ استعمال کے بعد انشاء اللہ ضعف باہ کے عوارض سے پوری طرح شفا ہو جائے گی۔

اس ہمہ گیر اور ہمہ جہتی نصاب ادویہ کے استعمال سے پہلے مندرجہ ذیل امور کی پابندی ضرور ذہن نشین فرما لی جائے۔

۱۔ چونکہ موسم سرما ہی دراصل بحالی صحت کا بہترین فطری موسم ہوتا ہے۔ لہٰذا بکس مردمی موسم سرما میں استعمال کیا جانا چاہیئے۔ اس کے دو اجزاء (طلائے اکسیر اعظم اور حب احمر شنگرفی) خاص طور پر کسی پسینہ آور یا گرم موسم میں استعمال نہیں کیے جا سکتے۔ ہاں وہ پہاڑی مقامات جہاں کی آب ہوا سال بھر سرد اور مرطوب رہتی ہو وہاں وہ "بکس مردمی" کو ہر موسم میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ تاہم خاص مجبوری کے تحت یہ بکس معتدل اور گرم موسم میں بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اس صورت میں متذکرہ دونوں دواؤں کی بجائے اس نصاب میں "طلائے نادر" اور "حب عنبر مشکی" شامل کر دی جاتی ہے۔

۲۔ ضعف مردی کے علاوہ اگر کوئی اور مرض مثلاً آتشک، سوزاک، بواسیر، عظم الطحال وغیرہ لاحق ہو تو پہلے ان امراض کا علاج کرایا جائے۔ جب رب اکرام ان سے شفا عطا فرمائے تو پھر یہ بھی دیکھ لیا جائے کہ ضعف دماغ، ضعف قلب اور ضعف جگر وغیرہ میں سے کوئی مرض شدت کے ساتھ تو نمایاں نہیں ہے اس قسم کے شدید امراض کی موجودگی میں "بکس مردمی" کی دوائیں کو اپنا اثر قائم کرنے میں بہت وقت ہوگی۔

۳۔ بکس مردی کے استعمال سے پہلے تمام قسم کی جنسی بداعتدالیوں (مثلاً جلق، اغلام اور کثرت مباشرت) سے عمر بھر کے لیے توبہ کر لینا ضروری ہے۔ ایسی بداعتدالیوں کی موجودگی میں یا ان کی تکرار کی صورت میں کوئی موثر سے موثر دوا بھی ضعف باہ کا مرض دور نہیں کر سکتی۔

بکس مردمی کی دوائیں

بکس مردمی میں مندرجہ ذیل دوائیں شامل ہیں۔

۱۔ حبوب ذکاوت حس۔ نسخہ نمبر۱

۲۔ سپیدین نسخہ نمبر۲

۳۔ طلائے اکسیر اعظم نسخہ نمبر ۲۲

۴۔ حب احمر شنگرفی نسخہ ۲۳ یا عنبر مشکی نسخہ نمبر ۲

بکس مردمی کی ترکیب استعمال

بکس مردمی کے ذریعے ضعف باہ کا علاج تین مراحل پر مشتمل ہوگا۔

مرحلہ اوّل ا پہلے مرحلہ پر ذکاوت حس کی شکایت کا دفعیہ ضروری قرار پاتا ہے۔ ذکاوت حس سے مراد وہ فوری جنسی اشتعال ہے جو مریض کو کسی معمولی سی جنسی تحریک سے پیدا ہو جاتا ہے اور پھر بغیر کسی مقصد کے "جوہر حیات" کے ضیاع کا موجب ہوتا ہے۔ یہ جھوٹا اور غیر فطری اشتعال جب تک ختم نہ ہو جریان یا احتلام کارگر نایا مردمی قوت کا پیدا ہونا ممکن نہ ہوگا۔ لہٰذا مرحلہ اوّل کے طور پر "حبوب ذکاوت حس" کا پورا نصاب استعمال کریں۔ اور اس کی ایک گولی صبح نہار منہ اور ایک گولی سہپہر کو نیم گرم دودھ بقدر ہضم یا تازہ پانی کے ساتھ نوش جان فرمائیں۔ اگر ذکاوت حس کی شکایت زیادتی کے ساتھ محسوس ہو رہی ہو تو پھر ذکاوت حس کی تین گولیاں دن استعمال کریں۔ ایک علی الصبح ایک گیارہ بجے دوپہر اور ایک سہپہر کو مندرجہ بالا ترکیب کے ساتھ استعمال کریں۔

اس مرحلہ میں ترشی اور تیل کی بنی ہوئی اشیاء نیز ثقیل غذاؤں سے مکمل پرہیز رکھیں۔ مباشرت وغیرہ بھی نہ کریں۔ اور لطیف اور زود ہضم غذا مثلاً دودھ۔ دلیا بکری کے گوشت کا شوربا۔ چپاتی اور مونگ کی دال وغیرہ کا استعمال رکھیں۔

مرحلہ دوم: ذکاوتِ حس کی شکایت کے خاتمہ کے بعد "بکس مردمی" کے تدریجی علاج کا دوسرا مرحلہ شروع ہو گا۔ اس مرحلہ میں جریان۔ اور احتلام کے ان امراض کا سدباب مطلوب ہے جن کی وجہ سے "جوہرِ حیات" کا خزانہ جسم انسانی میں جمع نہیں ہو پاتا اور ان امراض کے چور دروازوں سے ضائع ہوتا رہتا ہے ایسی صورت میں قوت مردمی کی بحالی کی کوئی سبیل پیدا نہیں ہو سکتی۔ جریان و احتلام کی ان سپید بلاؤں سے خلاصی دلانے کے لیے "سپیدین" کا استعمال ذکاوتِ حس دور ہو جانے کے اگلے ہی روز شروع فرمائیں اور مسلسل دس یوم جاری رکھیں۔ سپیدین کی ایک گولی صبح، ایک دوپہر اور ایک شام کو نیم گرم دودھ کے ساتھ کھایا کریں۔ انشاءاللہ ہفتہ کے اندر اندر جریان اور احتلام سے نجات حاصل ہو جائے گی۔ اس دوران میں بھی پرہیز و غذا کے بارے میں مرحلہ اول والی ہدایات پر عمل فرمائیں۔

ضروری نوٹ: یاد رہے کہ مرحلہ دوم اسی صورت میں شروع ہو گا۔ جب ذکاوتِ حس کی شکایت کا بہت حد تک خاتمہ ہو جائے۔ بصورتِ ذکاوتِ حس کے پورے نصاب کے استعمال کے باوجود اگر یہ شکایت خدانخواستہ زیادہ حد تک باقی رہے۔ تو پھر مرحلہ دوم کا دور شروع کرنے سے پہلے ذکاوتِ حس کی شکایت کے ازالہ کے لیے ہم سے مزید مشورہ حاصل فرمالیں۔ اسی طرح مرحلہ سوم میں داخل ہونے سے پہلے اس امر کا اطمینان کر لینا ضروری ہے کہ جریان و احتلام کا مکمل طور پر خاتمہ ہو چکا ہے ورنہ مقوی دواؤں کے استعمال سے ان امراض میں زیادتی کا احتمال ہو گا۔

مرحلہ سوم: ذکاوتِ حس اور اس کے بعد جریان و احتلام کے مکمل خاتمہ کے فوراً بعد مقوی باہ دواؤں اور عضو کی خرابیوں کی اصلاح کے لیے خارجی و بیرونی

قسم کا علاج شروع کر دینا چاہیے۔ تاکہ "جوہر حیات" کے خزانہ میں اضافہ ہو اور اس کی ترکید کے ذریعے ضعفِ باہ قوتِ باہ میں بدل جائے۔ اس مقصد کے لیے "حب احمر شنگرفی" کا استعمال "سپیدین" کے فوراً بعد شروع کر دیں۔ علی الصبح ایک عدد حب احمر شنگرفی تندرست گائے یا بھینس کے تازہ مکھن بقدر دو تولہ کے ہمراہ لے کر اوپر سے گائے یا بکری یا مجبوری بھینس کا دودھ خالص شہد ملا کر بقدر ہضم نوش فرمائیں۔ سب سے پہلے مکھن کھائیں۔ اس کے بعد "حب احمر شنگرفی" اور پھر دودھ پئیں۔ حب احمر شنگرفی چار یوم مسلسل اسی طرح کے مطابق استعمال کر کے پھر دو دن کے لیے ناغہ کر دیں۔ اور اس کے بعد اسی طریق سے پوری اکیس گولیاں ختم کر دیں۔ اس دوا کے استعمال کے دوران گھی اور دودھ کا خوب استعمال کریں اور تیل کی بنی ہوئی اشیاء نیز ترش اور ثقیل غذاؤں سے پرہیز رکھیں۔

(ب) جس روز حب احمر شنگرفی کا استعمال شروع کریں اسی روز ضعفِ باہ کا بیرونی علاج بھی شروع کر دیں۔ یہ علاج دو اجزاء پر مشتمل ہے۔ ایک تکمید مفید اور دوسرا طلاء اکسیر اعظم۔

تکمید مفیدات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ جس کا طریق یہ ہے کہ کپڑا اوڑھ کر ہوا سے محفوظ جگہ پر بیٹھ جائیں اور تکمید مفید کی دونوں پوٹلیاں کسی خشک توے پر عام سادہ طریق سے ہلکی آنچ پر گرم کر کے باری باری سے کنج ران[ل] اور عضو کے پہلوؤں پر سہاتی سہاتی ٹکور کریں۔ حشفہ کو ٹکور اور اس کی حدت سے بچائے رکھیں۔ اسی طرح نیچے

[ل] کنج ران سے مراد مثانہ اور اس کے دونوں اطراف کا بالائی حصہ ہے جو دونوں رانوں کے درمیان واقع ہے۔

عضو کی سیون پر بھی ٹکور نہ کریں پوٹمیاں بار بار بدلتے رہیں اور ٹکور کا عمل پندرہ منٹ تک جاری رکھیں۔ ٹکور ختم کر لینے کے بعد طلاء اکسیر اعظم کا استعمال کریں جس کا طریق یہ ہے کہ طلاء اکسیر اعظم ایک رتی لے کر انگلی سے عضو کے اوپر اور پہلوؤں پر خوب مالش کریں لیکن احتیاط کے ساتھ کہ طلاء حشفہ اور نیچے کی سیون پر نہ لگنے پائے۔ مالش کے بعد عضو پر پان یا برگد کا پتہ لپیٹ کر اوپر ململ کی صاف پٹی باندھ دیں۔ اگر کوئی پتہ نہ ملے تو محض ململ کی پٹی بھی کافی رہے گی۔ یہ پٹی اگلی شب اسی وقت کھولیں جب دوبارہ تکمید اور طلاء کا استعمال کرنا ہو۔ اس دوران میں ایک اور احتیاط بھی لازم ہے اور وہ یہ کہ عضو کو پانی سے بالکل بچائے رکھیں۔ البتہ بشکل مجبوری نیم گرم پانی سے طہارت یا غسل کر سکتے ہیں۔

"تکمید مفید" اور طلاء اکسیر اعظم" کا یہ عمل اسی طرح روزانہ جاری رکھیں دو چار دن یا آٹھ دس دن کے استعمال کے بعد عضو پر پت کی مانند سرخ سرخ دانے نکلنا شروع ہو جائیں گے۔ جس روز یہ دانے نمودار ہو جائیں اسی روز تکمید اور طلاء کا استعمال بند کر دیں اور عضو پر روغن بیضہ مرغ یا جلا ہوا گھی لگانا شروع کر دیں چند روز میں یہ دانے ان شاء اللہ معدوم ہو جائیں گے۔ دانے معدوم ہو جانے کے کم از کم ایک ہفتہ بعد پھر تکمید مفید اور طلاء اکسیر اعظم" کا استعمال شروع کر دیں۔ جب دوبارہ دانے نکل آئیں تو پھر مذکورہ دواؤں کا استعمال بند کر کے مذکورہ روغن بیضہ مرغ یا جلا ہوا گھی لگائیں۔ اگر عضو میں کوئی بیرونی خرابی مثلاً لاغری یا کجی وغیرہ کا اثر دوسری مرتبہ کے بعد بھی باقی محسوس ہو تو یہی عمل تیسری مرتبہ فرمائیں ان شاء اللہ تیسری مرتبہ کے استعمال کے بعد عضو کی جملہ خرابیاں دور ہو جائیں گی۔ کسی خاص مجبوری کے تحت جب دو بکس مردمی " کا استعمال

موسم گرما میں مطلوب ہو تو مرحلہ سوم کے لیے "طلائے اکسیر اعظم" کی بجائے "طلائے نادر" اور حب احمر شنگرفی" کی بجائے "حب عنبر مشکی" اکیس عدد شامل نصاب کر دی جاتی ہیں باقی تمام ادویہ وہی رہتی ہیں اور ان میں کوئی تبدیلی نہیں کی جاتی۔ اس ترمیم شدہ حالت میں "بکس مردمی" کے استعمال کی ترکیب میں صرف یہ فرق واقع ہو گا کہ طلائے نادر چونکہ ایک غیر آبلہ انگیز طلا ہے لہٰذا اس کا استعمال مسلسل کیا جائے گا۔ بیچ میں کسی ناغہ کی ضرورت نہ ہوگی۔ باقی ہدایات بدستور ملحوظ رکھی جائیں۔ اسی طرح حب عنبر مشکی بھی مسلسل اکیس یوم تک بحساب ایک گولی روزانہ بوقت صبح نہار منہ ناشتہ سے آدھ گھنٹہ قبل ہمراہ نیم گرم دودھ بقدر ہضم استعمال ہوں گی۔

(ج) ضعف باہ کو تقویت دینے والی دواؤں کے استعمال کے دوران معدہ کا فعل ہضم درست رکھنا بہت ضروری ہے۔ لہٰذا اس مقصد کے لیے "حب تریاق معدہ" کا استعمال ابتدا ہی سے شروع کر دیں اور آخر تک جاری رکھیں۔ حب تریاق معدہ" کا طریق استعمال یہ ہے کہ دونوں وقت کھانا کھانے کے دس پندرہ منٹ بعد دو دو گولیاں تازہ پانی (بقدر ضرورت) سے کھا لیا کریں۔ یہ گولیاں خوراک کو ہضم کرتی اور بھوک بڑھاتی ہیں

(د) معدہ کا فعل ہضم درست رکھنے کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ مریض کو قبض نہ ہونے اگر دوران علاج کبھی محسوس ہو تو اس کے ازالہ کے لیے "کشائی" استعمال فرمائیں جس روز کشائی کا استعمال مطلوب ہو اس روز رات کا کھانا معمول سے ایک گھنٹہ پہلے کھائیں۔ غذا زود ہضم۔ لطیف اور تھوڑی مقدار میں ہو۔ کھانا کھانے کے تین گھنٹہ بعد سوتے وقت "کشائی" کی دو گولیاں نیم گرم دودھ بقدر ہضم کے ساتھ نوش جان فرمائیں صبح اجابت با فراغت ہو جائے گی۔ اور اگر دو گولیوں سے پوری فراغت نہ ہو تو پھر

اگلی مرتبہ تمیں سے چار گولیاں تک استعمال فرمائیں۔ لیکن اتنا خیال رہے کہ کشائی کی آئندہ خوراک کے استعمال میں کم از کم چار دن کا وقفہ ضرور ہونا چاہیئے۔

بکس مردمی کے استعمال کے دوران عمومی پرہیز

بکس مردمی کے دوران استعمال جن اشیاء اور امور سے پرہیز بالعموم لازم آتا ہے ان کی فہرست درج ذیل ہے۔ مناسب ہوگا کہ اس پرہیز کی پابندی "بکس مردمی" کے استعمال کے بعد بھی ایک مدت تک کی جائے تاکہ اس سے پیدا شدہ مفید اثرات بدپرہیزی کی وجہ سے زائل نہ ہو جائیں۔

۱۔ غذا میں تمام ترش اور تیل کی بنی ہوئی اشیاء سے نیز ثقیل اور ریح پیدا کرنے والی اشیاء مثلاً آلو۔ گوبھی۔ گاجر۔ بھنڈی۔ کریلا۔ گوشت ہر قسم مچھلی۔ چاول۔ مکئی۔ جوار کیلا سخت امرود یا سخت ناشپاتی۔ دال نخود۔ دال ارہر۔ دال ماش وغیرہ وغیرہ سے پرہیز فرمائیں۔

۲۔ غذائی پرہیز کے علاوہ وظیفہ زوجیت بھی بکس مردمی کے استعمال کے ایام میں ادا نہ فرمائیں۔ یہ پرہیز بکس کے اثرات کو قائم و دائم رکھنے میں ممد ثابت ہوگا۔ ان شاء اللہ

۳۔ بکس مردمی کے استعمال کے دوران ان تمام افعال و حرکات سے بچنے کی کوشش فرمائیں جو جنسی تحریک کا موجب ہو سکتی ہیں۔ مثلاً فحش صحبت فحش لٹریچر سینما۔ راگ رنگ کی مجلس اور برے افکار و خیالات۔

یاد رکھیے! یہ بظاہر بے ضرر سی تفریحیں درحقیقت برے دور رس نتائج کی حامل ہیں اور آخر کار بہت ہولناک صورت حال پیدا کر دیتی ہیں۔ رب اکرم ہم سب کو ان سے محفوظ رکھے

ضمیمہ (الف)

جدول ترتیب استعمال بکس مردمی

مجوزہ دواخانہ سلیمانی

ترتیب مراحل استعمال	نام دوا	مختصر ترکیب استعمال	مدت نصاب
مرحلہ اوّل	حبوب ذکاوت حس	ایک ایک گولی صبح شام نیم گرم دودھ بقدر ہضم یا تازہ پانی کے ساتھ (ذکاوت حس کی زیادتی کی صورت میں مزید ایک گولی دوپہر کو بھی استعمال فرمائیں) ترش اور ثقیل غذاؤں نیز مباشرت سے پرہیز۔ یہ پرہیز بعد میں بھی جاری رکھیں۔	دس یوم
مرحلہ دوم	سپیچین	ایک گولی صبح، ایک دوپہر اور شام کو نیم گرم دودھ بقدر ہضم یا تازہ پانی کے ساتھ۔	دس یوم
مرحلہ سوم	حبِ احمر شنگرفی	علی الصبح نہار منہ گائے یا بھینس کا مکھن بقدر دو تولہ نوش جان فرما کر اس کے بعد حب احمر شنگرفی ایک عدد نیم گرم دودھ کے استعمال کریں۔ حب احمر شنگرفی چار دن اسی طرح استعمال کرنے کے بعد ۱۰ دن کے لیے ناغہ کر دیں۔ اس کے بعد پھر اسی طریق سے اکیس گولیاں ختم کر دیں۔	بتیس یوم

مرحلہ سوم

تکمید مفید اور طلائے اکسیر اعظم	پمفلٹ بکس مردمی میں مندرجہ ہدایات کے مطابق تکمید مفید کی عضو پر ٹکور اور طلائے اکسیر اعظم کی مالش رات کو سوتے وقت	اوسطاً تیس یوم حسب ہدایت وقفوں کے ساتھ زیادہ سے زیادہ ۲ ماہ
حب یاقوت معد	دو دو گولیاں دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد ہمراہ آب تازہ بقدر ضرورت۔	۲۵ پچیس یوم
کشائی	بشرط ضرورت کم از کم چار چار دن کے وقفے کے ساتھ مطابق پرچہ ترکیب استعمال	۳۰ تیس یوم

بکس مردمی کے استعمال کے لیے زیادہ پورے تین ماہ کی مدت درکار ہو گی۔

ضُعف باہ کے لیے مفید اور مُضر دوائیں

مفید غذائیں: اخروٹ۔ پستہ۔ چلغوزہ۔ چھوہارہ۔ کھجور۔ تل۔ بادام شیریں مقشر ہر چیز تھوڑی مقدار میں۔ سیب۔ آم۔ انگور۔ کیلا۔ بسوڑھے (جریان و احتلام کے لیے) اچنے کا شوربا۔ پیاز۔ پیٹھا۔ بھنڈی۔ لانبا کدو۔ شلجم اور بھیڑ کا دودھ۔

مضر غذائیں: لیموں اور تمام ترش اشیاء، زیادہ ٹھنڈی اشیاء۔

علاوہ ازیں تمام نفسانی محرکات مثلاً فحش خیالات۔ فحش مجالس، فحش لٹریچر اور سینما وغیرہ۔

بکس مردمی کے دوران استعمال مباشرت سے بھی پرہیز رکھیں۔

ضمیمہ (ب)

قوتِ باہ کی بازیابی اور دوام کے لیے مفید باتیں

قارئین کی رہنمائی اور سہولت کے لیے ذیل میں ان چند مفید تدابیر اور غذاؤں کا ذکر کیا جاتا ہے جنہیں قدیم و جدید اطباء نے قوت باہ کی بازیابی اور بقاء کے لیے بالعموم مفید بتلایا ہے۔

۱۔ قوت باہ کے دوام کے لیے سرفہرست ہر قسم کی بداعتدالیوں سے پرہیز لازم آتا ہے ان بداعتدالیوں میں جلق، اغلام، کثرت مباشرت اور وہ تمام خلاف وضع فطری عادات اور افعال شامل ہیں جن کے لیے قدرت نے مرد کے اعضائے جنسی کو پیدا نہیں کیا۔ اور ان سے ایک مرد کو اسی طرح بچنا چاہیے جس طرح کوئی آگ سے بچتا ہے۔ فطرت نے انسانی بدن کے ہر عضو کے لیے ایک مخصوص وظیفہ مقرر کیا ہے۔ ظاہر ہے کہ اگر مقررہ وظیفہ فطرت کے علاوہ آپ کسی عضو سے کوئی اور کام لینا چاہیں تو یہ عضو اپنے اصل کام کے لیے بھی ناکارہ ہو کر رہ جائے گا۔

۲۔ کھانا کھانے کے بعد یا بھوک کے عالم میں وظیفۂ زوجیت ادا کرنے سے معدہ اور آنتوں کی کمزوری، مستقل بدہضمی، ضعفِ دماغ اور ضعفِ جگر نیز ذکاوتِ اعصاب جیسے امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا اس نقصان دہ عادات سے کلیتہً پرہیز کرنا چاہیئے۔ مباشرت کے لیے بہترین وقت رات کے ایک تا دو بجے کے درمیان ہوتا

۳۔ قوت کی بحالی اور اضافہ کے لیے اطباء نے زیر ناف بالوں کی جلد جلد صفائی کو بڑی اہمیت دی ہے۔ اس میں یہ حکمت پوشیدہ ہے کہ صفائی کے وقت جلد میں تحریک پیدا ہو کر دوران خون میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ دوران خون کی تیزی سے اعضائے جنسی کی تمام خفتہ و مردہ عروق میں پھر سے زندگی کے سوتے جاگ اٹھتے ہیں اور اعصاب باہ میں تقویت پیدا ہو جاتی ہے۔

۴۔ ذکاوت حس، جریان و احتلام اور سرعت کی شکایات کے ازالہ کے لیے عضو تیز ریڑھ کی ہڈی مراکز اعصاب نشیبی پر ہر روز صبح غسل سے پہلے تازہ پانی دھار باندھ کر ڈالیں۔ یہ عمل دو تین منٹ فرمائیں۔ یہ عمل انشاء اللہ اعصاب باہ کی غیر فطری اشتعال پذیری اور کمزوری کو دور کرنے میں بہت مدد دے گا اور اعضائے جنسی کے وظائف میں توازن اور فطری ٹھہراؤ پیدا کرے گا۔

۵۔ عضو پر طلاء کے دوران استعمال ریڑھ کی ہڈی پر رات کو سوتے وقت روغن پستہ یا روغن بادام یا روغن زیتون کی مالش کرائیں۔ اس مالش سے اعصاب باہ کی خفتہ قوتیں بیدار ہو جاتی ہیں اور ان کا ضعف دور ہو جاتا ہے۔

۶۔ ریڑھ کی ہڈی پر مذکورہ مالش کے لیے اگر ایک تولہ روغن سنبل میں دو رتی عنبر کو ہلکی آنچ پر حل کر کے استعمال کیا جائے تو ان شاء اللہ وہ چند فوائد حاصل ہوں گے اور مردہ یا خفتہ اعصاب باہ میں تحریک (TONE) پیدا کرنے کے لیے یہ نسخہ حیرت انگیز نتائج پیدا کرے گا۔

۷۔ غذاؤں میں اطباء نے پیاز کو قوت باہ کے لیے مفید ترین تحفہ بتلایا ہے۔ البتہ اس کا استعمال ہمیشہ بقدر ہضم ہی کرنا چاہیے۔

۸۔ ہر روز نہار منہ خالص شہد نیم گرم دودھ میں اچھی طرح پھینٹ کر پینا بھی ان شاء اللہ قوتِ باہ میں اضافہ کا موجب ہوگا۔ یہ نسخہ جریان و احتلام کا ازالہ ہو چکنے کے بعد مقابلتہً زیادہ کارگر ہوگا۔

۹۔ آخر میں ایک نہایت ضروری امر یہ بھی ذہن نشین کر لیجئے کہ قوتِ باہ اگر جسم میں طبعی اور فطری مقدار میں موجود ہے تو اسے محض "لذت" کے لیے بڑھانے کی کوشش بالآخر بہت ضرر رساں ثابت ہوگی۔ اس ضمن میں خاص طور پر جاہل معالجوں کا تختۂ مشق بننے سے بچنا چاہیئے۔

احتلام - جریان - سرعت انزال - ضعف باہ
اور نامردی کے مریضوں کو

مخلصانہ مشورہ

ہم نے گذشتہ صفحات میں امراض مخصوصہ کا اپنا خاص طریق علاج سپرد قلم کر دیا ہے۔ جس سے امید ہے ہر شخص بآسانی فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ تاہم اگر آپ پھر بھی اپنی دوا انتخاب کرنے میں دقت اور الجھن محسوس کرتے ہیں تو آپ اپنے مکمل حالات و کیفیت مرض ہمیں لکھ بھیجیں۔ نہایت مخلصانہ ہمدردانہ۔ دیانتدارانہ اور فنکارانہ مشورہ بالکل مفت عرض کر دیا جائے گا۔ البتہ اپنے مکمل حالات مرض کے ساتھ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات اور یہ کہ دوا پر آپ زیادہ سے زیادہ کتنے روپے خرچ کر سکتے ہیں۔ ضرور تحریر کریں۔

سوالات

۱- کبھی مرض سوزاک یا آتشک تو نہیں ہوا۔

۲- اگر ہوا ہے تو کتنا عرصہ گزرا اب کوئی شکایت ہے یا نہیں؟۔

۳- پیشاب سے پہلے یا بعد میں سفید رطوبت تو خارج نہیں ہوتی اگر ہوتی

ہے تو کتنے عرصہ سے۔؟

۴۔ مشت زنی یا اغلام کی عادت رہی ہے تو کتنے عرصہ تک؟

۵۔ کیا عضو میں کجی لاغری اور کوتاہی ہے۔؟

۶۔ جوش قوت پورے طور پر ہوتا ہے یا کم۔ یا بالکل نہیں ہوتا۔؟

۷۔ مادہ تولید کا قوام رقیق ہے یا غلیظ؟۔

۸۔ احتلام کتنے روز کے بعد ہوتا ہے کوئی صورت دکھائی دیتی ہے یا نہیں۔؟

۹۔ کیا سرعت انزال کی شکایت ہے؟۔

۱۰۔ شادی ہوئے کتنا عرصہ گزرا۔؟

۱۱۔ کوئی اولاد ہے یا نہیں؟۔

۱۲۔ کسی نشیلی چیز کی عادت تو نہیں۔؟



حکیم حاجی علی ضیاء صابری
0301-6914588
الحمد دواخانہ
الحمد